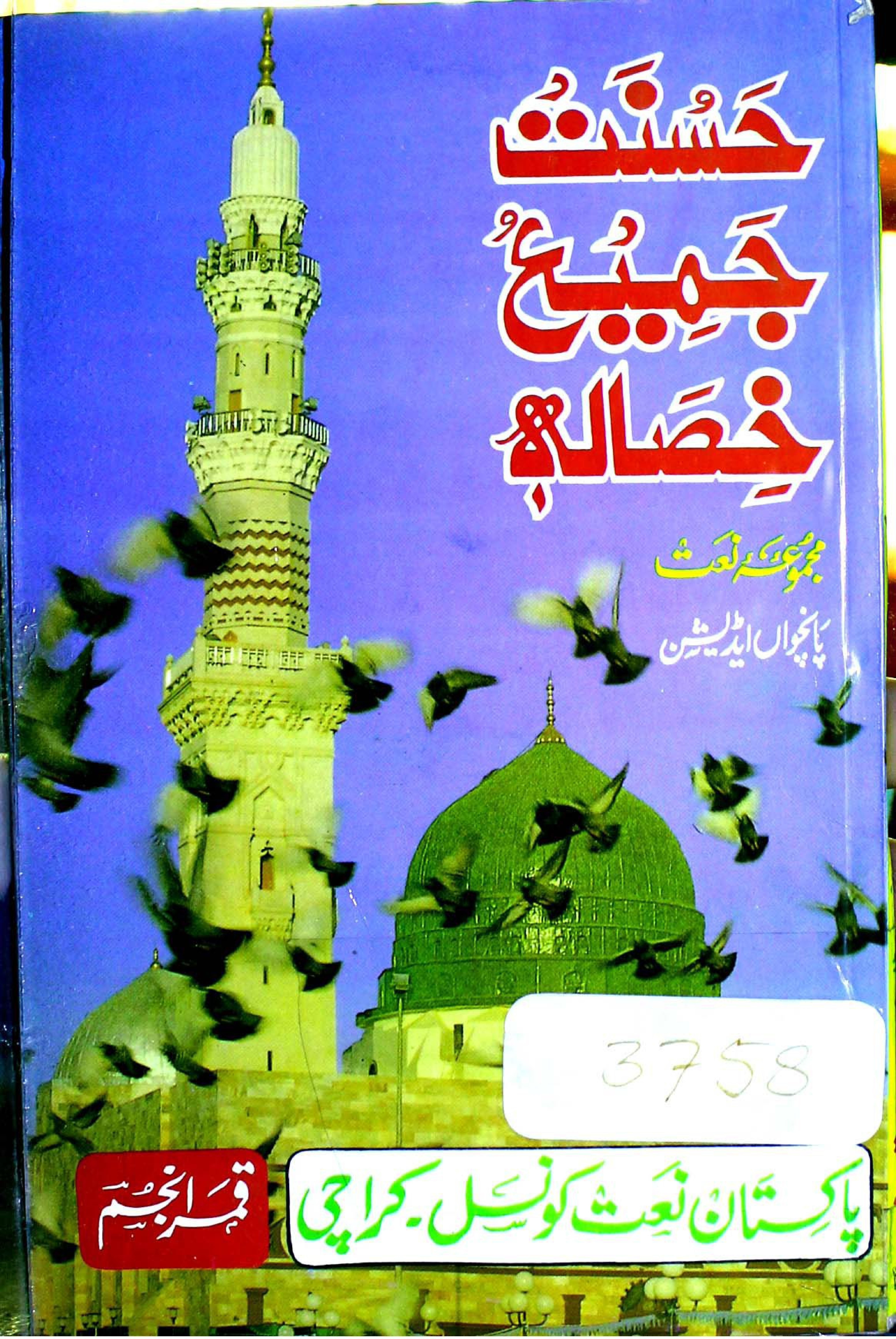
حسنت
جمیع
خصالہ
مجموعۂ نعت
پانچواں ایڈیشن
3758
قمر انجم
پاکستان نعت کونسل۔ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

IN THE NAME OF ALLAH THE MOST BENEFICIENT & MOST MERCIFUL

الحمد للہ رب العالمین

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے جو تمام جہانوں کا مالک ہے

All Praise upto Allah, Lord of all the worlds

Marfat.com

میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے رسول ہیں

THERE IS NO GOD EXCEPT ALLAH MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM) IS THE MESSENGER OF ALLAH

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا

And we sent not you but a mercy for all worlds

Marfat.com

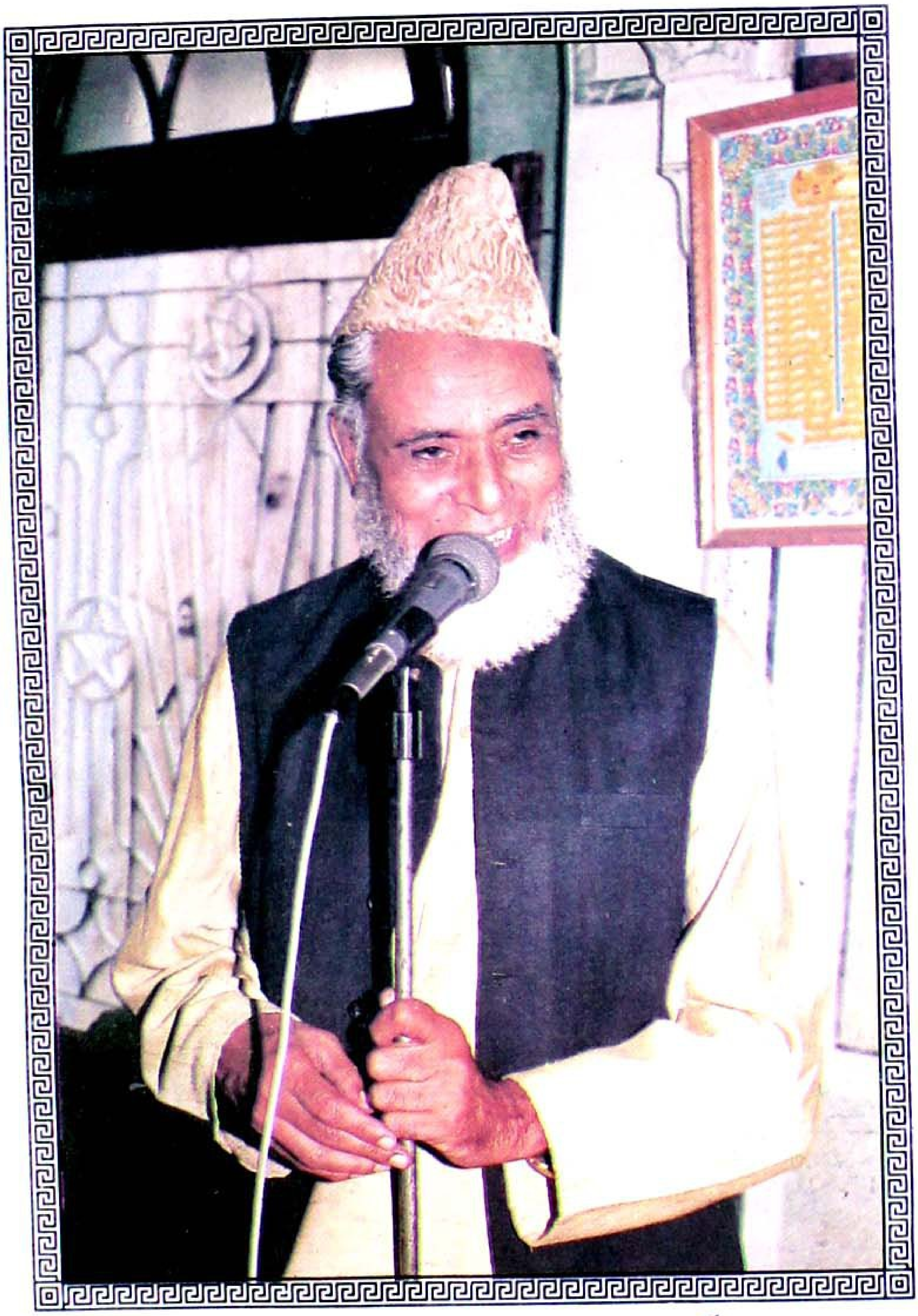

کتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے

ہم نے بنیادِ دوستی رکھی
یادِ خیر البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

حسنت جمیع خصالہٖ

مجموعہ نعت

ذخیرہ
میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی … لاہور پاکستان

قمر انجم

پاکستان نعت کونسل کراچی

Marfat.com

حسب تسمیع خصالہ

69128

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

86998

ناشر	معین الدین احمد
کتابت	رشید پوسفی
سالِ اشاعت	۱۴۰۵ھ ۱۹۸۵ء
تعداد	دو ہزار
صفحات	۲۵۶
قیمت	=/۱۰۰ روپے
اہتمام طباعت	سید اینڈ سید کراچی
مطبع	المخزن پرنٹرز

پانچواں ایڈیشن

پتہ:۔ ایوان نعت اسٹیٹ دیو بلڈنگ نزد بمبئی ہوٹل آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

Marfat.com

ترتیب

صفحہ نمبر

3758

انتساب ۷
مسلک ۸
پیش لفظ وقار صدیقی ۹
تشخص ۳۲
عرض مصنف قمر انجم ۳۳
حمد ۳۵
روشنی ۴۰
رحمۃ للعالمین ۴۳
ہر سال بُلا لیتے ہیں سلطانِؐ مدینہ ۴۹
جو فقط انہی کے لئے اٹھے وہ نگاہ ان کو قبول ہے ۵۵
سجدے ہیں ان کے نقش قدم پر قدم قدم ۵۷
سیدی یا حبیبی مولائیؐ ۶۰
آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے ۶۵
رنگ ملا ہے لالہ و گل کو خوشبو کو مفہوم ۶۷
محبت کے گلستاں میں مدینے سے بہار آئے ۶۹
آپ جو یاد آگئے اپنی نماز ہوگئی ۷۱
ترے ٹکڑوں پہ ہے سب کا گزارا یارسول اللہؐ ۷۴
مجھے کیا سے کیا بنا دیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے ۷۷
افسانۂ حیات کا عنواں ہمیں بھی دو ۸۰
ترا کرم دلِ درد آشنا دیا تو نے ۸۲

Marfat.com

ان لبوں کی طہارت کا کیا پوچھنا ناز خود جن پہ آیاتِ قرآں کریں ۸۵
محبتِ مصطفیٰ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا ۸۷
تو کہاں میں کہاں ۸۹
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان ۹۴
کعبۂ آرزو ہے ترا آستاں سرورِ سروراں ۹۷
ماہِ مدینہ تیری ضیاء سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ ۹۹
یہ بھی ترا احسان ہے مجھ کو عطا کی چشمِ تر ۱۰۱
دل والوں کی اس بستی میں کس کو ان سے پیار نہیں ہے ۱۰۳
ہیں ناداں اپنی نسبت پر جو اترایا نہیں کرتے ۱۰۵
موجِ ساحل ہے سفینے کے لئے ۱۰۷
انبیاءؑ دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے ۱۰۹
رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں مرے آقاؐ ۱۱۱
نامِ محمدؐ صلِ علیٰ ۱۱۳
بہارِ عطار رحمتِ حق تعالیٰ ۱۱۶
عزت تری غلامی عظمت ترا نظارا ۱۱۸
ان کے گدا کو مل گئی دونوں جہاں کی آبرو ۱۲۰
غلاموں نے آقا کو دل دے دیا ہے ۱۲۳
یہ اشک مرے نعت سناتے ہی رہیں گے ۱۲۵
نزولِ رحمتِ باری ہے آج صلِ علیٰ ۱۲۷
مرے دل میں ہے یادِ محمدؐ ۱۲۹
ہیں نامراد جن کو یقینِ کرم نہیں ۱۳۳
عہدِ رسالت ۱۳۷
یا حبیبی مرحبا ۱۴۲

Marfat.com

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام	۱۴۶
اللہ نور السمٰوٰت والارض	۱۵۲
اب ذکر کیجیے نہ غمِ روزگار کا	۱۵۴
اگر دیکھ لیں وہ نگاہِ کرم سے	۱۵۶
اعتبارِ کرم چاہیے	۱۵۸
رقص میں ہیں آرزوئیں شمع محفل کے قریب	۱۶۰
میری قسمت جگا گئے آنسو	۱۶۲
حسنِ فطرت کی ایک انگڑائی	۱۶۴
ہے تیرے ذکر میں اک کیف بندگی کی طرح	۱۶۶
آغاز و انجام	۱۶۸
ہم اور نہیں کچھو کام کے	۱۷۰
دیا کرو سرکار	۱۷۳
پرنام	۱۷۶
شبھ سواگت	۱۷۹
جگ داتا	۱۸۴
آج محمدؐ آئے مورے گھر	۱۸۷
مرے لب پہ رات دن ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ	۱۹۲
غوثِ اعظم جیلانیؒ	۱۹۴
داتا تیرا بڑا دربار	۱۹۷
تو بڑا غریب نوازؒ ہے	۲۰۰
یا خواجہ معینؒ زہراؓ کے حسین مری بات بنی رہ جائے	۲۰۳
خواجہ گنج شکر مہاراجؒ	۲۰۶
بابا فرید گنجِ شکر جانِ اولیاؒ	۲۰۸

Marfat.com

فیضانِ نعت

اس کی ثنا لکھی ہے میں نے جو ہے مجسّم خود تنویر
روشن روشن جگمگ جگمگ کیوں نہ ہو میری ہر تحریر

Marfat.com

انتساب

اپنے والدِ محترم صوفی محمد بخش قادری چشتی مدظلہ العالی

کے نام

جنکی تربیت نے نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
کے حسین اور ایمان افروز ذوق کو میرے دل میں راسخ کیا

اور

اپنی والدہ محترمہ کے نام
جن کی دعاؤں کے طفیل آج میں اس قابل ہوا

Marfat.com

مسلک

کتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے
ہم نے بنیادِ دوستی رکھی
یادِ خیر البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

پیش لفظ

چودھویں صدی کے بارے میں حضور اکرمؐ کے معنیٰ خیز سکوت کی جو تعبیریں کی جاتی رہی ہیں ان کی کم اساسی اب کسی کے لئے راز نہیں۔ سارے اندیشے بے بنیاد ثابت ہوئے۔ اس صدی کے آخری عشرے میں عالم اسلام میں دینی بیداری کی ایسی لہر اٹھی جس سے اسلام دشمن قوتیں حیرت زدہ رہ گئیں۔ عین اسوقت جب یہ سمجھا جا رہا تھا کہ اسلام چراغِ سحری ہے۔ کسی وقت بھی بھڑک کر خاموش ہو جائے گا۔ زمین کے کئی افق اسلام کے نور سے جگمگانے لگے۔ حضور اکرمؐ سے غیر مربوط کر دینے کی منظم سازشیں بیکار ہو کر رہ گئیں۔ آج بھی شمع رسالت کے پروانے سربکف نظر آتے ہیں۔ صلحائے امت کی فداکاری کا جذبہ تو خیر نہ مضمحل تھا نہ مضمحل ہے، امتِ مسلمہ کے وہ افراد بھی جن کے اعمال دین کے معیار پر پورے نہیں اترتے حضورِ اکرمؐ کے نام پر قربان ہو جانے کا عظیم جذبہ رکھتے ہیں۔ آپ کی محبت دلوں میں موجزن ہے اور یہ محبت دنیا میں اسلام کے درخشاں مستقبل کی ضمانت ہے۔

محبتِ رسولؐ ایمان کی بنیاد ہے۔ ہم اللہ تعالےٰ کو آپ ہی کے حوالے سے جانتے ہیں پہچانتے ہیں۔ آپ ہی کے مقدس نطق کو وحی الٰہی کا محمل سمجھتے ہیں۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود !
گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

(مولانا رومیؒ)

Marfat.com

آپؐ کی محبت کے ان گنت روپ ہیں۔ کہیں جہاد میں شمشیر بکف، کہیں منبر پر موعظت، کہیں قریہ قریہ محو ہدایت، کہیں خلوت میں درود، کہیں محفل میں نعت، کہیں سوز ہے کہیں ساز، کہیں آنسو ہے اور کہیں نغمہ۔

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر نہ کسی کے غم کا مذاق اڑا!
جسے چاہے جیسے نواز دے یہ مزاجِ عشقِ رسول ہے
(قمر انجم)

عشقِ رسول جب دل میں راسخ ہو جاتا ہے تو ذوقِ مدح نعت کے پیکر میں ڈھل جاتا ہے۔ ذوقِ نعت قدیم ہے۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب ابتدائے آفرینش کے لئے اللہ تعالیٰ نے امرِ"کن" کے پردے میں "کن محمدؐ" ارشاد فرما کر آپؐ کے سرِ اقدس پر تاجِ تقدّم سجایا اور خلعتِ محبوبیت عطا کی۔ نورِ محمدیؐ عنوانِ حیات بن کر جگمگانے لگا۔ فرشتوں نے مقصودِ کائنات کا طواف کیا آپ ہی کا نور بیت المعمور کی حقیقت ٹھہرا، انبیاء نے آپؐ کی نصرت کے میثاق کو قبول کیا۔ ابو البشر حضرت آدمؑ نے آپ کے اسم گرامی پر پہلا بوسہ محبت سے ثبت کیا۔ آپ حضرت ابراہیمؑ کا مدعا، حضرت موسیٰؑ کی تمنا اور حضرت عیسیٰؑ کی نوید بن گئے۔

آپ کے اوصاف کا قصیدہ انبیاءؑ پڑھتے رہے، امتیں جھومتی رہیں۔ عرشی آپ کے گن گاتے رہے۔ مگر ربّ العزت آپ کی جیسی توصیف و تعریف کے حق میں تھا اس کا حق ادا نہ ہوا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آخری کتاب نازل فرمائی تو خصوصیت سے آپ کے اوصاف بیان کئے۔ محبت کے آداب سکھائے۔ تعریف و توصیف کے فضائل سے آشنا کیا۔

حضور اکرمؐ کے جاں نثاروں کو نعت کا روشن قرینہ قرآن حکیم سے ملا تو ان کے جذبۂ ستائش کو پر پروانہ مل گئے۔ صورت کا جمال بھی سامنے تھا اور تجلیاتِ سیرت بھی۔ انوار کی بارش ہوئی۔ بیان کو حسن ملا۔ خیال کو وسعت، نگاہ کو تعمّق ملا فکر کو رفعت۔ حضرت حسانؓ بن ثابت، حضرت کعبؓ بن زہیر۔ حضرت عبداللہؓ

Marfat.com

بن رواحہ، حضرت کعبؓ بن مالک، حضرت مالکؓ بن النمط، حضرت عاشی بکرؓ بن وائل حضرت نابغہ الجعدیؓ، حضرت اعشیٰ المازانیؓ، حضرت قیسؓ بن بحر الاشجعی اور حضرت مازنؓ الطائی، گروہ صحابہ کبارؓ میں مدحتِ رسولؐ کے افق پر آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے۔ ان کے قصائد نے مدحتِ مصطفےٰؐ اور محبتِ مصطفےٰؐ کا دستور مرتب کیا۔

حضور اکرمؐ کے محامد و محاسن کا بیان دو حصوں میں منقسم ہے۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا جمالِ صورت دیا کہ آپؐ قرآنِ خد و خال نظر آتے ہیں۔ مخلوقات میں آپؐ سے زیادہ حسین کوئی بھی نہیں۔ احسن الخالقین کا آپ بہر اعتبار شاہکار ہیں۔

حسنِ یوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یدِ بیضیٰ داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

جہاں تک آپ کی مقدس سیرت کا تعلق ہے "آپؐ قرآنِ سیرت ہیں" ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کا یہ ارشاد بھی قرآنِ کریم ہی کی تفسیر ہے۔

وہ دانائے سبلؐ ختم الرسلؐ مولائے کلؐ جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا

محبت آپؐ کو ہر زاویے سے دیکھتی ہے۔ سیرت و صورت کے جمال کو یکساں اہمیت دیتی ہے۔ آپؐ کے حسن کے ہر پہلو کی تعریف کو ایمان سمجھتی ہے۔ کچھ دنوں سے بعض لوگ جو عاقبت نااندیش ہونے کے علاوہ بے ادب بھی ہیں اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ جمالِ صورت کو نعت سے خارج کر دیا جائے۔ محبتِ رسولؐ کا ادعا نہ کیا جائے۔ ملتِ اسلامیہ کی سیرت سازی کے لئے نعت میں صرف تذکرہ سیرت پر انحصار کیا جائے۔ یہ کھلی ہوئی افراط و تفریط ہے بلکہ اس افراط و تفریط کی حدیں گمراہی سے مل جاتی ہیں۔ قرآنِ کریم کے مطالعے کا ذوق رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرمؐ کے جمالِ صورت اور کمالِ سیرت کو بار بار قرآن کریم میں بیان فرما کر جمالِ صورت اور کمالِ سیرت کی ستائش کو فرض بنا دیا ہے آپؐ کی محبت کا انکار کفر کی علامت ہے۔

Marfat.com

حضورِ اکرمؐ کی محبت کی وقعت اور افادیت کا اندازہ یوں بھی لگایا جا سکتا ہے کہ آپؐ نے امت کو خود اپنی محبت کی تاکید فرمائی ہے۔ تاکہ امت اللہ تعالےٰ کی ان بیکراں نعمتوں اور رحمتوں سے محروم نہ رہ جائے جو آپؐ کی محبت کا اجر بن کر اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنے ماں باپ، اپنی اولاد بلکہ ہر شے سے زیادہ محبوب نہ رکھے۔ اپنی محبت کی تلقین یوں بھی فرمائی" اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ تم اسی کے ساتھ ہو جس سے تمہیں محبت ہے۔ محبت کو اپنی معیّت کا معیار بنا کر اخروی فوز و فلاح کی یوں پھر ضمانت دی۔ مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ، جو مجھ کو محبوب رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے بھی اپنے بندوں کو اپنی رحمتوں کا حق دار بنانے کے لئے محبتِ سرکارِ رؤف الرحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خصوصی ترغیب دی ہے۔ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ۔ نبیؐ ایمان والوں کی جان سے بھی قریب تر اور عزیز تر ہیں۔ حضورِ اکرمؐ کی محبت کا جو لوگ دم بھرتے ہیں ان کو عاصی و خاطی کہکر ان کا مذاق اڑانے والے شاید حضورِ اکرمؐ کی اس حدیث مبارکہ کے منکر ہیں جس کو امام مالکؒ جیسے محتاط محدث نے موطا میں کچھ اس طرح نقل کیا ہے۔

ایک صحابیؓ تھے جنکی بذلہ سنجی لبِ رسالت مآبؐ کے لئے بھی تبسم بن جاتی تھی ایک مرتبہ وہ نشے کی حالت میں پائے گئے۔ آپؐ نے ان پر شراب کی حد جاری فرمادی سزا کے بعد گھر چلے گئے۔ مگر دوسرے دن حسب معمول بارگاہِ رسولؐ میں حاضر ہو گئے اور انکی شگفتگی میں کوئی فرق نہ آیا۔ کچھ عرصے بعد پھر نشے کی حالت میں پائے گئے۔ آپؐ نے پھر حد جاری کردی مگر ان کی حاضری کے معمولات اور بذلہ سنجی میں پھر بھی کوئی فرق نہ آیا۔ تیسری بار جب نشے کی حالت میں ان پر حد جاری تھی کسی نے کہا۔ اے دشمن خدا و رسولؐ اپنی حرکت سے باز کیوں نہیں آتا۔ یہ جملہ جب آپؐ نے سنا تو آپ کو جلال آگیا اور اسی جلال کے عالم میں تین بار ارشاد فرمایا "میں گواہی دیتا

Marfat.com

ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ اور مجھے محبوب رکھتا ہے" اس حدیث پر خدا کے لئے غور کرو اور محبت کا دم بھرنے والوں کا مضحکہ اڑا کر اپنی آخرت برباد نہ کرو۔ حضور اکرمؐ کی محبت کے چراغ اختلافات کی آندھیوں سے کبھی نہیں بجھیں گے آج تک جتنی تحریکیں محبت رسولؐ کو مٹانے کے لئے ابھریں خود ہی فنا ہو گئیں محبت رسولؐ آج بھی دلوں پر حکمراں ہے۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مصطفوی سے شرار بولہبی

اسلام تشنۂ تعبیر ہی رہتا ہے۔ جب تک پوری یکسوئی سے حضور اکرمؐ کی طرف توجہ منعطف نہ ہو جائے اور توجہ کا یہ ارتکاز آپؐ کی ہمہ جہت محبت کے بغیر ممکن ہی نہیں۔

بمصطفیٰؐ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

نعت کی ایک مربوط تاریخ ہے۔ اس کے تمام اسالیب موقر ہیں یہ ذوقِ نعت صحابہؓ سے تابعین تک اور ان سے تبع تابعین تک پہنچا اور پھر اقصائے عالم میں نسلاً بعد نسلٍ پھیلتا ہی چلا گیا۔ دنیا کی تمام مہذب و مرتب زبانوں میں مدحتِ رسولِ کریمؐ کا سرمایہ موجود ہے۔ دنیا میں جتنے بھی مذاہب یا مکاتیب فکر ہیں ان کے پیشواؤں میں سے کسی کو بھی سرکارِ دو عالم کی طرح مرجع توصیف بن جانا میسر نہ آیا۔ کرۂ ارض پر بسنے والوں نے آج تک اپنے ممدوحین کی جس قدر تعریف کی ہے سرمایۂ نعتِ ممدوحِ خدا کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

نعت ہر دور میں کہی جاتی رہی ہے۔ برصغیر ہند و پاک میں ایسے شعرا بھی ہوئے جن کے نعتیہ دیوان موجود ہیں۔ ان میں حضرت محسن کاکورویؒ۔ حضرت امیر احمد مینائیؒ۔ اعلیٰ حضرت علامہ احمد رضا خاںؒ۔ مولانا شہیدیؒ۔ حضرت بیان یزدانیؒ۔ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

Marfat.com

نعت کے صاحب دیوان شعراء سے قطع نظر ہر شاعر نے بارگاہِ رسالت میں منظوم خراجِ عقیدت ضرور پیش کیا ہے۔ اکثر دواوین میں حمد و نعت ہی سے کلام کا آغاز ہوا ہے۔ مگر عصر حاضر نے نعت کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا ہے۔ اب جس کثرت سے نعتیں کہی جا رہی ہیں پہلے کبھی نہیں کہی گئیں۔ اب جس قدر نعت کے دیوان سامنے آ رہے ہیں اس کی مثال بھی کوئی عہد پیش نہیں کر سکتا۔ نعت کے ذوق شوق کی اس وسعت پذیری کو دیکھتے ہوئے یہ بات بڑے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ آئندہ صدی ہمارے آقا و مولا کی نعت کی صدی ہوگی پیاسے سیرابی کے لئے مدینہ منورہ ہی کی طرف رخ کریں گے۔

نعت کہنے والے جس قدر حضور اکرمؐ کی تعریف کرتے ہیں ان کے جذبۂ ستائش کی تشنگی اور بڑھ جاتی ہے۔ آپ کی تعریف میں ایک بات کہتے ہیں تو بے شمار صفات لے لئے شرح صدر ہو جاتا ہے۔ آپ کی ذات اقدس جامع الصفات ہے۔ ہم اپنی محدود فکر سے محاسنِ مصطفیٰؐ کا احاطہ نہیں کر پاتے۔ محسوسات کے اظہار کے لئے جب لفظ کو چھوتے ہیں تو وہ برف کی طرح پگھل جاتا ہے یا حمد و ثنا کی گرانباری سے پس جاتا ہے۔ کوئی اپنے عجز کا یوں اقرار کر کے سرخرو ہوا۔

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ

کسی نے بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر کہکر تفصیل کو اجمال کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش۔ کسی نے ساری زندگی نعتیں کہنے کے بعد یہ عرفان حاصل کیا۔

محمدؐ ہے نبی ممدوح ذاتِ کبریائی کا!
اگر دعویٰ ہے مدحت کا تو دعویٰ ہے خدائی کا

حضور اکرمؐ کی توصیف کے ادعا کے بغیر نہایت عاجزی سے نعت کہی جاتی ہے یہ اللہ تعالےٰ کا بڑا کرم ہے وہ اعمال کو نیتوں کی کسوٹی پر پرکھتا ہے۔ نعت میں بیان ذہنی درجے کا حامل ہے۔ نعت میں صرف اس جذبے کا اعتبار ہے جو مدحت رسولؐ میں لب کشائی کی جرأت عطا کرتا ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنے فضل کے لئے مخصوص کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے حبیب مکرمؐ کی نعت کے لئے منتخب فرما لیتا ہے نعت گوئی بلاشبہ سعادت ازلی ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ!

قمر انجم اس اعتبار سے سعید ازلی ہیں۔ ان کی پچیس سالہ کاوشیں مجموعۂ نعت کی صورت میں "حسنت جمیع خصالہ" کے حسین نام سے شائع ہو کر منظر عام پر آرہی ہیں۔ قمر انجم کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ وہ صرف نعت کہتے ہیں: اس سے پہلے کہ میں ان کے کلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کروں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ بطور تعارف اپنی معلومات اجمالی طور پر ضبط تحریر میں لاؤں شاعر کی زندگی کا سوانحی خاکہ اس کے مطالعہ میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے کلام پر اس کی ذات کے بہت گہرے نقوش ہوتے ہیں۔

قمر الدین احمد نام اور انجمؔ تخلص ہے، بلند قامت، کشادہ پیشانی، روشن آنکھیں، چہرے پر راجپوتانے کی جاذب نظر ملاحت، شیریں گفتار، سراپا ذہانت، پاکیزہ اخلاق ہونے کے ساتھ سوز وگداز کا یہ عالم جیسے وہ محبت کی آنکھ سے ٹپکا ہوا آنسو ہوں۔ سنہ ۱۹۲۶ء بمقام اودے پور پیدا ہوئے۔ اودے پور راجپوتانے کی قدیم ریاستوں میں اپنی آن بان کی وجہ سے ایک منفرد ریاست تھی۔ سلطان ظہیر الدین بابر کا سب سے بڑا حریف رانا سانگا تھا۔ چتوڑ کا قلعہ فتح کئے بغیر مغل شہنشاہیت کا قیام ممکن نہ تھا۔ لہٰذا بابر نے چتوڑ پر حملہ کر کے رانا سانگا کو ایک خونریز معرکہ میں شکست دی۔ رانا سانگا کی موت کے بعد اس کا بیٹا اودے سنگھ چتوڑ کے غیرت مند راجپوتوں کے ساتھ ایک پہاڑی علاقے میں پہنچا اور ایک نیا شہر آباد کر کے اس کا نام اودے پور رکھا۔

قمر انجم کے والد صوفی محمد بخش قادری چشتی جنکی عمر اس وقت سو کے پیٹے میں ہے اودے پور کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ذاتی طور پر منکسر المزاج، پابند

Marfat.com

شریعت، عابد و زاہد بزرگ ہیں۔ جب سے ہوش سنبھالا ہے نماز تہجد پابندی سے ادا کر رہے ہیں۔ زیارت حرمین کی مسلسل آرزو کے علاوہ ہر تمنا سے بے نیاز ہیں حضور اکرمؐ کی نعت خوانی ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ قمر انجمؔ نے ہوش سنبھالا تو اپنے والد محترم کو ثنائے خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں معروف پایا۔ میلاد مبارکہ کی محفلوں میں پہلے تو سامع کی حیثیت سے شریک ہوتے رہے۔ مگر جلد ہی اپنی آواز کے حسن کو مدحت رسولؐ سے جگمگا کر بارگاہِ رسالت میں پیش کر دیا۔ میلاد کی محفل میں باغِ مدحت کی ایک کلی چٹکی تو سامعین جھوم اٹھے۔ مگر یہ اندازہ اور پیش بینی کوئی نہ کر سکا کہ جس رسیلی آواز نے ابھی ابھی سماعت نوازی کی ہے عشق رسول کی تبلیغ کے لئے منتخب بھی کی جا چکی ہیں۔ تعلیم و تربیت کے ساتھ نعت خوانی کا ذوق بھی پروان چڑھتا رہا۔

۱۹۴۷ء کے انقلاب میں ادوے پور سے پاکستان آکر کراچی میں قیام کیا ہجرت نے زندگی کے شب و روز یکسر بدل دیئے۔ تعلیم کو وقتی طور پر موقوف کر کے باپ کا سہارا بننے کے لئے حصول معاش کے میدان میں آکھڑے ہوئے۔ ان دنوں کراچی میں میونسپل کارپوریشن کے معروف ڈیزائنر اطالوی آرکیٹکٹ ایم، جی سر ویلو کو ایک نائب کی ضرورت تھی۔ قمر انجمؔ کو ڈرائنگ سے ایک فطری لگاؤ بچپن ہی سے تھا۔ اپنی صلاحیتوں کے اعتماد کے بل بوتے پر انٹرویو کے لئے پہنچ گئے امیدوار بہت تھے۔ مگر ایم۔ جی سر ویلو کی مردم شناس نگاہ نے قمر انجمؔ ہی کا انتخاب کیا۔ اطالوی آرکیٹکٹ بہت نفاست پسند اور بہت مرتب شخصیت کا حامل تھا۔ اس کی نفاست طبع کا یہ عالم تھا کہ وہ اگر کسی ردی کاغذ کو ضائع کرنے کے لئے پھاڑتا تو اس کاغذ کا ہر پرزہ آپس میں مساوی الاضلاع ہوتا۔ قمر انجمؔ نے رات دن ایک کر کے مسٹر سر ویلو کے کاروبار کو سنبھال لیا۔ چند سال بعد یہ عالم ہو گیا کہ کام قمر انجمؔ کرتے اور وہ صرف دستخط۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ قمر انجمؔ سے مسٹر سر ویلو محبت کرتے تھے اور اس محبت کے سرچشمے قمر انجمؔ کے حسنِ کارکردگی اور جذبۂ تعاون سے پھوٹتے تھے

Marfat.com

مسٹر سرویلو کی خصوصی توجہ اور قمر انجم کے بے پایاں شوق کے نتیجے میں پاکستان میں ایک باکمال آرکیٹیکٹ کا اضافہ ہوا۔ مسٹر سرویلو کی موت کے بعد قمر انجم نے اپنا ذاتی کاروبار کا آغاز کیا۔

آج پاکستان میں سینکڑوں عظیم عمارتیں قمر انجم کے کمالِ فن کا زندہ ثبوت ہیں، پاکستان کے نامور آرکیٹیکٹس میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ علم و فن کی منزلیں طے کرتے ہوئے اے، آر، آئی، بی، اے لندن ہونے کا بھی اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ انکی زندگی جدوجہد اور تدریجی ارتقا کی ایک فکر انگیز داستان ہے۔ جس کی تفصیلات کے لئے ایک علیحدہ تصنیف کی ضرورت پیش آئے گی۔ عملِ ارتقا الحمدللہ جاری و ساری ہے مگر وہ اس وقت بھی معاشرے میں ایک نہایت اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے بڑے صاحب زادے معین الدین احمد نے ان کے کاروبار میں پوری طرح اعانت کی ہے اور انھیں کے نام سے کراچی میں دو بڑی مارکیٹیں۔ معین سلک مارکیٹ بولٹن مارکیٹ اور معین اسٹیل مارکیٹ نزد سول ہسپتال کراچی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

"فاروقیہ" تحصیل ہری پور ہزارہ میں علی ایسبسٹوس انڈسٹریز لمیٹڈ (پائپ پلانٹ) قائم کیا ہے۔ یہ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے۔ اس کے کُل سات ڈائریکٹر ہیں۔ اور وہ اس ادارے کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر بھی ہیں۔ کئی سال سے کام جاری ہے۔ جنوری ۱۹۸۰ء کے آخر تک پروڈکشن شروع ہو جائیگا۔

علی ایسبسٹوس شیٹ پلانٹ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ غوثیہ سیمنٹ فیکٹری کا قیام بھی عنقریب عمل میں آنے والا ہے۔ جس کے چیئرمین قمر انجم خود ہوں گے۔

ہری پور ہزارہ میں چشتیہ برکس کے نام سے اینٹوں کا پلانٹ لگانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ اس کے روحِ رواں بھی قمر انجم ہی ہوں گے۔

Marfat.com

قمرانجم کے دیوانِ نعت کے مقدمے میں ان کے کاروباری پھیلاؤ کا یہ مختصر ذکر بظاہر غیر مربوط سا محسوس ہوگا مگر اس کا ذکر اس لئے ناگزیر تھا کہ اپنی نعتوں میں بطور تحدیث نعمت انھوں نے بار بار یہ کہا ہے کہ مجھے سرکارؐ نے اتنا کچھ دیا ہے جس کا تصور تک میرے ذہن میں نہیں تھا۔ مجھے اتنا نوازا گیا ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا ان کے گدا کو ان کے در سے کیا نہیں ملتا۔ عطا کے یہ اشارے بہر کیف مشارٌ الیہ کا بھی تقاضا ضرور کرتے۔ ان کی روح کی سیرابی کس کس طرح ہوئی ان کے باطن کو کس کس طرح جگمگایا گیا۔ اس سوال کا جواب نہ قمرانجم دے سکتے ہیں نہ میں اس پر روشنی ڈالنے کے موقف میں ہوں۔ مگر یہ بات کیا کافی نہیں ہے کہ وہ نعتِ رسولؐ کے لئے وقف ہیں۔ بے شک نعتِ رسولؐ بہت بڑا اعزاز ہے اور جس کو بھی یہ اعزاز ملا اسے سب کچھ ہی مل گیا۔

کراچی میں مسجد آرام باغ مسلکِ اہل سنت والجماعت کا عظیم ترین مرکز ہے اس خوبصورت مسجد کا ڈیزائن بھی قمرانجم کے حسنِ خیال کا آئینہ ہے۔ اس مسجد میں گزشتہ تیس سال سے بعد نماز جمعہ قمرانجم کے اہتمام و انصرام میں محفل نعت منعقد ہوتی ہے کراچی اور بیرونِ کراچی سے خوش فکر شعرا اور شعلہ نوا نعت خواں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اس محفل میں کیفیات اور تجلیات کی بارش ہوتی ہے۔ محسوسات کے حصار میں ان گنت کیفیات ہوتی ہیں مگر ان کے بیان کا کوئی قرینہ معتبر آج تک دریافت نہیں ہوا۔ مشاہدات بہر کیف بیان کئے جاسکتے ہیں۔ محفل نعت کی ایک جھلک سے آپ بھی استفادہ کیجئے۔ نماز جمعہ کے بعد کچھ لوگ جنھیں کوئی بہت ضروری کام ہے مسجد سے باہر جارہے ہیں اور کچھ لوگ جو مختلف مساجد میں نماز ادا کرکے آئے ہیں شرکت کے لئے مسجد میں جمع ہورہے ہیں۔ نمازیوں کی اکثریت سمٹ کر قمرانجم کی اطراف جمع ہورہی ہے تاکہ حضور پرنور کی بارگاہ میں ہدیۂ صلوٰۃ و سلام پیش کریں۔

Marfat.com

قمر انجم کی آواز کا سوز و گداز نعت ہی کا پروردہ ہے۔ نعت ہی میں متاعِ قبول بنتا ہے۔ مگر جب وہ بارگاہِ حبیب اللہ میں سلام پیش کرتے ہیں۔ عشق مجسم نظر آتے ہیں۔ ان کے سلام پڑھنے کا انداز منفرد ہے۔ وہ کسی محفل میں ہوں سلام کے وقت اہل ذوق شوق کی نظر انھیں کی طرف اٹھتی ہے اور وہ بھی سلام کے ایسے عاشق ہیں کہ کبھی انکار نہیں کرتے۔ ولولہ خیز، محبت انگیز اور رقت آمیز سلام کے بعد محفل نعت کا آغاز اس طرح ہوتا ہے۔ قمر انجم مائیک پر آکر ایک پر کیف اور وجد آفریں نغمہ چھیڑتے ہیں اور تمام حاضرین ان کے ہمنوا بن جاتے ہیں۔

نامِ محمد صلِ علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا
آؤ ان کا ذکر کریں جو ہیں دافعِ رنج و بلا

اس نغمہ سے جب ذہنوں کا سفر دیارِ حبیب کی طرف شروع ہو جاتا ہے تو قمر انجم ازدیادِ شوق کے لئے ایک مختصر سی تقریر کے بعد کسی نعت خواں کا تعارف کراتے ہوئے اسے نعت خوانی کے لئے طلب کرتے ہیں۔ نعت خواں جیسے ہی آواز کی لہروں پر ذکرِ رسولِ کریمؐ نشر کرتا ہے، کلام اور سماعت ہم آہنگ ہوتے ہیں کیفیات کا گلستان مہکنے لگتا ہے۔ کوئی پروانہ نقد جاں لے کر اٹھتا ہے کوئی ہجرِ رسولؐ کی شدت کو محسوس کر کے اپنی پرسوز آہ سے دلوں کو گرما دیتا ہے۔ کوئی ذکر کے ساتھ مذکور کا قرب محسوس کر کے فرطِ ادب سے گردن جھکا لیتا ہے۔ کوئی دم بخود ہے کسی کی آنکھیں برس رہی ہیں۔ کوئی سرکار کے نام پر وہ سب کچھ قربان کر رہا ہے جو اس کے پاس ہے۔ محبتِ رسولؐ کے مختلف مظاہر اجتماعی طور پر رنگ محفل بن جاتے ہیں اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے جیسے مسجد آرام باغ کراچی میں نہیں مدینے میں ہے۔

قمر انجم صرف نعت خواں اور نعت گو ہی نہیں، نعت کا ایک ادارہ ہیں۔ کتنے ہی غزل گو شعرا ان کی تحریک پر نعت کہنے لگے اور ان میں سے بعض نے تو غزل کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیا اور مجاز سے حقیقت کی طرف پیش قدمی کی۔ بہت

Marfat.com

سے وہ نوجوان جو اپنی اچھی آوازوں کو فلمی دھنوں میں الجھائے ہوئے تھے نعت خواں بن گئے۔ آرام باغ کی محفل نعت نے نعت گوئی کے اسلوب کو بھی متاثر کیا ہے اور اس کے اثرات کی بازگشت دور دور تک سنائی دینے لگی ہے۔ اس محفل نعت میں کم سن بچوں کی ایک بڑی تعداد ہمیشہ زیر تربیت رہتی ہے اب تک بچوں کی متعدد جماعتیں آداب نعت خوانی قمر انجم کی درسگاہِ نعت میں سیکھ کر شائستۂ مدح رسول ﷺ ہو چکی ہیں۔ قمر انجم جب خود نعت پڑھتے ہیں تو اپنے اضطراب شوق کی تفسیر بن جاتے ہیں۔ ان کے آنسو ہر دل میں آتشِ شوق بھڑکا دیتے ہیں، ہر آنکھ برسنے لگتی ہے۔ ہر بار یہ اصرار ہوتا ہے کہ قمر انجم نعت پڑھیں اور پڑھتے ہی رہیں۔ مگر وہ خود بہت کم پڑھتے ہیں اور نعت خوانوں کی ہمت افزائی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ وہ محفل میں شعلۂ بے تاب کی طرح متحرک رہتے ہیں۔ خود کثرت سے نذریں پیش کرتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی دوسروں کی نذریں قبول کر کے نعت خوانوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ نعت کا کیف اس وقت بہت ہی بڑھ جاتا ہے جب وہ عالمِ وارفتگی میں کسی نعت خواں کے ہمنوا بن جاتے ہیں۔

قمر انجم کراچی سے اکثر راولپنڈی جاتے رہتے ہیں۔ وہاں بھی نعت خوانی کا اہم مرکز جامع مسجد لال کُرتی میں قایم ہو گیا ہے۔ بعد نماز جمعہ محفل نعت نماز عصر تک جمتی ہے۔ وہاں بھی دور و نزدیک سے نعت خواں آکر شریک ہوتے ہیں۔

قمر انجم اکثر عالمی سفر کرتے رہتے ہیں۔ جہاں جاتے ہیں نعت کی محفل کا اہتمام اہل دل ضرور کرتے ہیں۔ مدینۂ منورہ، مکۂ مکرمہ، بنگلہ دیش، انگلینڈ، جاپان اور امریکہ میں ان کی آواز نعت کے حوالے سے متعارف ہے۔ اور جب سے انکی نعتوں کے کیسٹ انہی کی آواز میں شالیمار ریکارڈنگ کمپنی لمیٹڈ نے "صبح مدینہ شام حرم" اور جنگلے سپنے ان کے گیت" تیار کئے ہیں۔ انکی آواز عالمگیر ہوتی جا رہی ہے۔

قمر انجم کی فکر اب دیوانِ نعت کی صورت میں منظم ہو کر دلوں کے سفر کا آغاز کر رہی ہے اور یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ انکی سدا بہار نعتیں

Marfat.com

اہل ذوق کے لئے ہمیشہ سرمایۂ جذب و کشش رہیں گی۔

"حسنت جمیع خصالہ" ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ایک مبسوط دیوانِ نعت ہے جس میں غزل، نظم، گیت، قطعات اور رباعیات کے تمام اسالیب نعت کے حسن سے جگمگا رہے ہیں۔ قمر انجم راجپوتانے کے رہنے والے ہیں۔ ہندی زبان کے لوچ اور ہندی شاعری کی جذباتیت سے بہت متاثر ہیں۔ اور اسی کے زیر اثر ہندی میں بھی بڑی خوبصورت نعتیں کہی ہیں اور اس بات کا لحاظ بھی رکھا ہے کہ وہ سنسکرت کے اغلاق سے ادق نہ ہونے پائے۔ حضور اکرمؐ کے واسطے سے وہ اولیاء سے بھی خصوصی عقیدت و محبت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں حضرت شیخ علی ہجویریؒ (داتا گنج بخش) حضرت بابا فرید شکر گنجؒ، حضرت میاں میرؒ کے مزاراتِ مقدسہ پر خصوصاً اور دیگر بزرگان دین کی درگاہوں پر عموماً حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ حضرت سلطان الہند خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتیؒ سے ایک خصوصی نسبت رکھتے ہیں گذشتہ تین سال سے عرس میں شرکت کے لئے پابندی سے اجمیر شریف جا رہے ہیں۔ وہاں جا کر ہر سال حضور غریب نوازؒ میں جہانگیری دیگ نذر کرتے ہیں جس میں تقریباً ۸۰ من چاول گھی اور میوہ جات ڈالا جاتا ہے۔ حضرت غوث الاعظم محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ سے بھی قمر انجم کو والہانہ محبت ہے۔ ہر ماہ گیارہ تاریخ کو شاندار گیارہویں کرتے ہیں۔ اولیاء اللہ کی محبت نے انھیں نعت کے ساتھ ساتھ مناقب کا بھی ذوق دیا ہے۔

"حسنت جمیع خصالہ" کا آخری حصہ ہندی اردو منقبتوں پر مشتمل ہے۔

قمر انجم کی نعتوں میں نغمگی کا دریا موجزن ہے۔ وہ خود بھی سریلے ہیں، ذہن پر جب بھی کوئی دھن نازل ہو کر دل کو چھو لیتی ہے تو ان پر فکر سخن کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ رسمی طور پر نعت نہیں کہا کرتے۔ ذکر رسولؐ ان کے مزاج میں راسخ ہو چکا ہے اور اس فیضان کا انھیں خود بھی احساس ہے۔

یہ انتہائے کرم ہے حقیقتاً انجم
نبیؐ کی نعت ہے تیرا مزاج صلی علیٰ

Marfat.com

احساس ایسی حقیقت ہے جو بیرونی شہادت کا محتاج نہیں۔ جو بات احساس کے حوالے سے کہی جاتی ہے اس پر ناقابل تردید الیقان کی مہر ثبت ہوتی ہے۔ قمرانجم کی زندگی کا دامن آنسوؤں سے تر ہے۔ زمانے کے نشیب و فراز اور ان کے شدائد کا وہ مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔ غم زمانہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکرانا ان کی عادت ہے۔ مگر محبتِ رسولؐ کی نسبت نے انھیں چشمِ ترعطا کی ہے۔ وہ یاد رسولؐ میں روتے ہیں اور اتنا روتے ہیں کہ دیکھنے والے تک ان کے درد کی لپیٹ میں آکر اشک بار ہو جاتے ہیں۔

خالقِ کائنات نے اپنی حکمت بالغہ کے تحت حکم دیا ہے "کم ہنسو اور کثرت سے آنسو بہاؤ" دل کو دل بنانے کے لئے لطافتِ غم کی ضرورت ہے۔ قرآن حکیم سے ثابت ہے۔ عارفِ روم مولانا جلال الدین رومیؒ نے نمائندۂ غم یعنی آنسوؤں کے لئے ایک انکشاف کرتے ہوئے فرمایا۔

گر خدا خواہد کسے یاری کند
میلِ آنش جانب زاری کند

جب خدا یہ چاہتا ہے کہ کسی کو اپنی دوستی کی عزت سے سرفراز کرے تو اس کی طبعیت کو رونے پر مائل کر دیتا ہے، آنسو خشیت الہٰی کے ہوں یا اللہ اور اس کے رسول مکرمؐ کی محبت کے بہرحال فلاح کے ضامن ہیں۔ قرب کی علامت ہیں۔

قمرانجمؔ کے کلام میں آنسوؤں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ وہ آنسوؤں پر محبت رسولؐ کے حوالے سے بھی ناز کرتے ہیں اور انھیں ثبوتِ محبت بھی سمجھتے ہیں۔ مدینہ طیبہ میں پہلی بار حاضر ہوئے تو ان کی چشم تر نے برسنے کی سابقہ روش کو بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ مگر ان کے محسوسات پر یہ راز بھی منکشف ہوا کہ آنسو صرف مظہر غم ہی نہیں مسرت کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ اپنے اس احساس کو شعر کے خوبصورت قالب میں ڈھالتے ہوئے کہا۔

86998

Marfat.com

سامنے ہے درِ رسولؐ اشک نہیں کوئی ملول
آج ہوئی ہے سرخرو میری ہر ایک آرزو

اشکوں کی فراوانی قرب سے قطع نظر ہجر میں بھی ان کے لئے باعث افتخار ہی معلوم ہوتی ہے۔ اپنے اس احساس کی تبلیغ بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ ایک گیت میں کہا ہے۔

روتا ہوں میں دل تو مگن ہے
پریم نبیؐ کا میرا دھن ہے
سچے سکھ کا بھید نہ جانا
پاگل ہے سنسار

قمر انجم کے آنسو اعتماد اور اعتبار کی شمعیں روشن کرتے ہیں اور نعت کے ذخیرے میں ایک قیمتی اضافہ کرتے ہیں۔ ان کے یہ اشعار ہر زاویے سے قابل توجہ ہیں۔

یہ قلب یہ جاں اور یہ بھیگی ہوئی پلکیں
ہیں وقف تری یاد میں اے جانِ مدینہ

ہر اشک جس کا آپؐ کے دامن میں جذب ہو
سرکار ایسا دیدۂ گریہ ہمیں بھی دو

قلب میں اک تڑپ اٹھی آنسوؤں سے وضو ہوا
آپؐ جو یاد آگئے میری نماز ہوگئی

انھیں کی نسبت سے اشک سارے دمک اٹھے بن گئے ستارے
غمِ حبیبِ خدا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

مری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
ترے درد نے رلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

دیتے ہیں ان کے ہی در پر مرے آنسو دستک
کام بنتے ہیں اسی سلسلہ جنبانی سے

یہاں چند شعر نقل کرنے پر اکتفا کر رہا ہوں۔ آپ جب "حسنت جمیع خصالہٖ" کا مطالعہ فرمائیں گے تو ہر نعت میں آپ کو اس موضوع پر بہت حسین حسین شعر ملیں گے۔ اور جن آنکھوں کو برسنے کا قرینہ نہیں آتا ایسے پاکیزہ اور محبت آفریں آنسوؤں کی تمنا کریں گے۔

اس قول کی صداقت ہر شبہ سے بالاتر ہے " دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے"۔ قمر انجم نعت دماغ سے نہیں دل سے کہتے ہیں اور آنسوؤں سے لکھتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہِ عالیہ میں انکی فکر جب بھی باریاب ہوتی ہے تو اہتمامِ ادب قابل رشک بن جاتا ہے۔

ایک نظم "تو کہاں میں کہاں" میں براہِ راست سرکارؐ سے مخاطب ہیں۔ یہاں ان کا ادب ان کا عرفان، شاعرانہ اسلوب کے تمام محاسن سمیٹے ہوئے دیکھئے کس طرح جلوہ گر ہے۔

تو ازل تو ابد میں ہوں خاکِ لحد
میں فنا آشنا تو بقا کی سند
میں تو محدود ہوں کج بہ ذات میں
تو کراں تا کراں
تو کہاں میں کہاں

ان کی ایک اور نظم "رحمۃ للعالمین" جو اپنے اثر و نفوذ کا جواب نہیں رکھتی

Marfat.com

نعت کے جدید اسلوب کا شاہکار ہے۔ نظم کہتے ہوئے انکی فکری بلندی حیرت ناک بن جاتی ہے اور ایک ایک لفظ سے محبت کے چشمے پھوٹنے لگتے ہیں۔ اس نظم میں ہادی سبل ختم رسلؐ کے دوامی فیضان نبوت کا ذکر اس طرح کرتے ہیں۔

تہذیب کا سرمایہ ہے
یہ گنبد خضرا کی ضو
طوفاں کا رخ پھیرے ہوئے
ہے شمعِ مستقبل کی لو
ہے خاک لیکن پاک ہے
ہم رتبۂ افلاک ہے
تیری تجلّی سے زمیں
یا رحمۃ للعالمیں

گنبد خضرا کی ضو وہی دیکھ سکتا ہے جس کو محبت نے چشم بینا عطا کی ہو اور ایک تربیت یافتہ شعور ہی اس حقیقت کا ادراک کر سکتا ہے کہ تہذیب پر حضور اکرمؐ کے کتنے احسانات ہیں۔ عام طور پر تہذیب کی تجلیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے مشرق ومغرب کے مفکرین یہ بات سمجھنے سے قاصر ہی رہتے ہیں کہ اسوۂ رسولؐ نے تہذیب کی کتنی قدروں کو انقلاب آشنا کیا ہے۔ فکر وعمل کو کہاں کہاں ظلمتوں سے نکال کر روشنی میں لائے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور اکرمؐ کو شمع مستقبل کہہ کر شمع کی لو کو طوفانوں کا حریف کہنا شاعرانہ کمال ہی نہیں بلکہ نور نبوت کے دوامی فیضاں کا بصیرت افروز احوال بھی ہے۔

قمر انجم ایک بہت معروف آدمی ہیں۔ میں سوچتا ہوں اگر فکر سخن کے لئے ان کے پاس وقت بھی ہوتا تو ان کے رشحاتِ قلم محبتِ رسولؐ کی تبلیغ میں کتنے ہمہ گیر ہوتے۔ ان کے اخلاص محبت نے حضور اکرم کی سیرت کو محبت ہی کی نگاہ سے دیکھا ہے اور محبت ہی سے اپنے احساسات کو نظم کیا ہے۔

حضور اکرمؐ کی تشریف آوری کے لمحات کا خیال آیا تو ان کے جذبۂ محبت

Marfat.com

نے بے ساختہ ایک شعر کہا۔ اس شعر کا پہلا مصرعہ روائتی انداز کا معلوم ہوتا ہے مگر دوسرے مصرعہ نے بعثت کے مقاصد پر اتنی جامعیت سے روشنی ڈالی ہے کہ جسقدر سوچیے انشراحی کیفیت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

وہ آئے ہیں، آج ہے گھر صلی علیٰ کی دھوم
رنگ ملا ہے لالہ و گل کو خوشبو کو مفہوم

قمر انجم مسجد آرام باغ کے علاوہ ہر مہینے متعدد نعت کی محفلوں میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں مگر ہر مہینے گیارہویں شریف کی محفل اپنے گھر پر منعقد کرتے ہیں۔ بڑی بابرکت اور بہت کیف آفریں محفل ہوتی ہے۔

ایک بار جب میں اس سعادت آثار محفل میں شریک ہوا اور محسوسات کا ایک خاص کیفیت میں جائزہ لیا تو اپنے تاثر کو ایک قطعہ میں بیان کیا۔ شاید یہ قطعہ اس محفل کی کیفیات پر کچھ روشنی ڈال سکے۔

یہ اہتمام ذکر محمدؐ یہ رونقیں
بن کر سبھی کرم کے طلب گار آگئے
اخلاص سرخرو ہے محبت ہے، سرفراز
محسوس ہو رہا ہے کہ سرکار آگئے

ایک بار عید میلاد النبیؐ کی عظیم الشان محفل میں جب قمر انجم کے کاشانے پر ظلمت شکن چراغاں بھی ہو رہا تھا۔ قمر انجم نے ایک تازہ گیت "شبھ سواگت" سنایا ہر شعر کیف افزا تھا۔ مگر جب انھوں نے یہ بند سنایا تو کیف نے رقص وجد کی منزل میں قدم رکھ دیا۔ عید میلاد النبیؐ کی تقریب کا چراغاں لطف دے گیا۔

کیا یہ مرہ میلاد نہیں ہے
کوئی بھی ناشاد نہیں ہے
جن کا من ہے جگمگ جگمگ
ان کے سجے گھر بار

Marfat.com

زیارتِ حرمین شریفین سے قمر انجم فیضیاب ہوتے ہی رہتے ہیں مگر اس حاضری کے متعلق ان کا ذہن بالکل صاف ہے۔ ان کو کبھی یہ گمان تک نہیں ہوا کہ وہ خود جاتے ہیں۔ ان کا ایمان ہے کہ حضورؐ ہی بلاتے ہیں۔ یہی خیال اس شعر میں موجود ہے۔

چمکایا ہے بس ان کے کرم ہی نے مقدر
ہر سال بلا لیتے ہیں سلطانِ مدینہؐ

بارگاہِ رسالت مآب میں وہ دامنِ طلب پھیلاتے ہیں تو طلب کی شائستگی بھی ان کے باطنی حسن کو آشکار کرتی ہے۔

تم نے عطا کیا تھا جو اصحابؓ بدر کو
وہ حوصلہ وہ عزم وہ ایماں ہمیں بھی دو
جو پا سکے معانیٔ بین السطور کو
ایسا شعورِ حکمتِ قرآں ہمیں بھی دو

درود ایسی تو ہو اپنی سلام ایسا تو ہو اپنا
نظر کے سامنے روضے کا منظر بار بار آئے

سرخرو تھے جس سے سلمانؓ و بلالؓ
مضطرب ہوں اس قرینے کے لئے

بھیجے ہیں سلاموں کے جن احباب نے تحفے
ان کو بھی بلا لیجئے سلطانِ مدینہؐ

حاضرِ بارگاہ ہوتے ہیں تو دلِ آرزو بر ولے کر جاتے ہیں۔ مگر جب واپس آتے ہیں تو اپنی یہ کیفیت بھی بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com

ارمانِ مدینہ ہی لئے لوٹ رہا ہوں
ارمان ہوئے سب مرے قربانِ مدینہ

رسول اکرمؐ کی نسبت کو قمرانجم اللہ کا سب سے بڑا انعام اور سب سے بڑا اعزاز سمجھتے ہیں اور اپنے اس موقف کو بار بار دل نشین پیرائے میں اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دل کی دھڑکنیں درود پڑھنے لگتی ہیں۔

بروزِ حشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسولؐ اللہ

نگاہِ عشق میں مشکل تھا سرخرو ہونا
ترا کرم دلِ درد آشنا دیا تو نے

کیا چیز ہے کریمی کیا شے ہے دستگیری
وہ خوب جانتا ہے جس نے تمہیں پکارا

قمرانجم کے جذبات حب نعتیہ اور محویت کی فردوس میں پہنچتے ہیں جہاں وہ خود کو اور ساری کائنات کو جمالِ مصطفےٰ میں گم دیکھتے ہیں تو زباں میں نہ آنے والے احساسات پر اپنی گرفتِ خیال کو مضبوط تر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آئینے اپنے نہیں ہیں عکس بھی اپنے نہیں
آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے
سی دیئے ہیں لب محبت نے کہوں تو کیا کہوں
وہ ہیں خود میری نظر یا ہیں نظر کے سامنے

چہرہ بچہرہ رو برو، اس کا جمال رو برو
آئینہ گر کی یاد بھی آئینہ ساز ہو گئی

Marfat.com

وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ساری نعمتیں حضور اکرمؐ کے ہاتھوں ہی تقسیم ہوتی ہیں اور جو کچھ انھیں ملا وہ حضور اکرمؐ کا ہی کرم ہے اور ایسا کرم جو کائنات میں جاری و ساری ہے۔

مرے ذہن تک میں ایسی کوئی ارتقا نہیں تھی
مجھے کیا سے کیا بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

صدیاں بیتیں انجم لیکن قرب کا عالم ہے باقی
ہم ہیں ان کے وہ ہیں ہمارے دنیا بھی دیوار نہیں ہے

قمرانجمؔ ہر مداحِ رسولِ کریمؐ کی طرح اپنی زندگی کو وقف نعت کرنے کے باوجود حیران کھڑے ہیں۔ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ ایک حرف ستائش بھی نہیں پیش کر سکے جو ان کے شایانِ شان ہو۔

اس کی توصیف کہاں اور کہاں یہ انجمؔ
انبیاء دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے

فن کے تقاضے میں کیا جانوں میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجمؔ میں نے کیا منظوم

"حسنت جمیع خصالہ" آپ کے سامنے ہے۔ اس کے محاسن اور اس کی اثر آفرینی کو اب آپ خود ہی محسوس کیجیے۔ میں نے قمر انجم کی فکر کے بعض گوشوں کی طرف آپ کو خصوصی طور پر متوجہ کیا ہے۔ یہ چند اشارات آپ کو مطالعہ کلام میں یقیناً مدد دیں گے۔

میں نے یہ بات پہلے بھی کہی ہے کہ قمر انجم نعت خوان اور نعت گو ہی نہیں، نعت کا ایک ادارہ ہیں اور اس بات کے ثبوت میں کچھ باتیں بھی تحریر کیں ہیں اب اپنے اس دعوے کے مزید ثبوت کے لئے یہ انکشاف بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ

Marfat.com

پاکستان نعت کونسل کے صدر ہیں، یہ ادارہ نعت خوانی کے فروغ کے لئے کافی عرصہ سے مصروف عمل ہے۔ کراچی میں اس ادارے کے تحت کل پاکستان کی بنیاد پر کئی نعتیہ محفلیں ہو چکی ہیں مستقبل میں محافل نعت کی توسیع ہندوستان تک متوقع ہے۔ قمر انجم پاکستان کے متعدد دینی اور فلاحی اداروں کی اعانت کرتے ہی رہتے ہیں۔ مگر اب نعت کے فروغ کے لئے ایک بہت بڑے منصوبے کو روبہ عمل لانے کے لئے انھوں نے تندہی سے کام شروع کر دیا ہے۔ ۵۰ لاکھ روپے کے ذاتی سرمائے سے ایوانِ نعت قائم کریں گے۔ ایوانِ نعت کی تعمیر کے مقاصد عظیم ہیں۔ میرے خیال میں دنیا میں اس نوعیت کا ادارہ پہلی بار عالم وجود میں آئے گا۔ ایوانِ نعت میں ایک بہت بڑا ہال تعمیر ہوگا۔ جس میں بیک وقت ۵ ہزار افراد کی گنجائش ہوگی۔ پچاس کمروں پر مشتمل ایک ہاسٹل ایک لائبریری اور ایک دفتر بھی ایوان نعت کے دامن میں ہوگا۔ دنیا کے مختلف ممالک سے اسکالرز کو بلایا جائے گا۔ وہ اپنے اپنے ملکوں کا سرمایۂ نعت جمع کریں گے۔ دارالترجمہ جمع شدہ کلام کا ترجمہ اردو میں کرے گا۔ اور اردو نعت کا سرمایہ دوسری زبانوں میں منتقل کیا جائیگا۔ نعت پر ریسرچ کے اس عمل کے ساتھ ساتھ نعت خوانی اور نعت گوئی کی درسگاہیں ذہنوں کی تربیت بھی کرتی رہیں گی۔

نعت گو شعرا کی بہتر کارکردگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے انعامات کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ نعتیہ دیوانوں کی اشاعت کے لئے ایک شعبۂ تصنیف بھی کام کریگا یہ شعبہ نعتوں کے انتخاب بھی شائع کرے گا اور نعت گو شعرا کے نعتیہ دیوان بھی۔ ایوان نعت کے ہال میں جلسہ ہائے سیرت، محافل میلاد، اور اعراس کی تقریبات کے انعقاد کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ایوانِ نعت انشاء اللہ عالم اسلام کے عشاق رسول کریمؐ کو مربوط کر دینے کا شاندار کارنامہ انجام دے گا۔ قمر انجم کا یہ جذبہ ان کے اس قطعہ میں کتنا واضح ہے۔

کِتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے
ہم بھی بنیادِ دوستی رکھیں
یادِ خیر البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

قمر انجم کے عزائم بلند ہیں عشقِ رسولؐ کی تبلیغ ان کا موقفِ حیات ہے۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ عزائم کی تکمیل کے لئے انھیں صحت و توانائی عطا فرمائے۔ ان کی عمر میں برکت دے اور ہمیشہ ان پر حضورِ اکرمؐ کے صدقے میں اکرام کی بارش فرماتا رہے اور ان کے اس ہدیۂ نعت کو شرف قبول عطا فرمائے۔

وقار صدیقی
لبِ کوثر ۴/۱۱۹۰ شاہ فیصل کالونی کراچی ۲۵

المرقوم: ۱۲ر رمضان المبارک ۱۳۹۹ھ

تاریخِ اشاعت "حسنت جمیع خصالہ"

صاحبِ "نوشتۂ" مقبول نقش

تم سا ولے کوئی نہیں بلغ العلےٰ بکمالہ — ۱۹۷۹ء

صد آفریں صد آفریں کشف الدجیٰ بجمالہ — ۱۳۹۹ھ

مِوّاجِ حسنِ دل نشیں حسنت جمیع خصالہ — ۱۹۷۹ء

ہر نعت اکرام حسین صلوا علیہ و آلہ — ۱۳۹۹ھ

Marfat.com

تشخّص

اے مری چشمِ تر برستی رہ
جگمگا عشق کے اجالے سے
دونوں عالم میں مجھکو پہچانیں
لوگ سرکارؐ کے حوالے سے

Marfat.com

عرضِ مصنّف

الحمدللہ میں نعت کہتا ہوں اور جب تک دم میں دم ہے نعت ہی کہتا رہوں گا۔ کاش میرا خاتمہ بھی نعت ہی پر ہو۔

سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
سلام اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی ۔ ماہر القادریؒ

"حسنت جمیع خصالہ" کی نعتیں میرے محسوسات اور میرے دل کی دھڑکنیں ہیں۔ میں نے خود کو کبھی شاعر نہیں سمجھا۔ مگر اس بات کا یقین ہمیشہ رہا کہ بارگاہِ رسولؐ میں دل کی دھڑکنیں ہی مقبول ہیں اور میں اسی متاعِ قبول کے ساتھ ان کی بارگاہِ عالیہ میں حاضری دے رہا ہوں۔ شعر حسنِ اظہارِ جذبات کا وسیلہ ہے۔ ورنہ کوئی شعر شعر ہے نہ نغمہ کوئی نغمہ۔

بقول جگر مرحوم:

نغمہ وہی ہے نغمہ کہ جس کو
روح سنے اور روح سنائے

اس واضح حقیقت کے باوجود شعر اور فن میں ایک ایسا مضبوط رشتہ ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے حالانکہ یہ اعتراف کر لیا ہے کہ

Marfat.com

میں کیا جانوں فن کے تقاضے میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجمؔ میں نے کیا مرقوم

لیکن میں جانتا ہوں کہ دنیائے نقد و نظر، دل نہیں لفظ دیکھتی ہے۔ پھول کے رنگ پر جان دیتی ہے خوشبو کو نظر انداز کر دیتی ہے۔ میں نے اسی لئے اپنے عزیز دوست وقارؔ صدیقی سے درخواست کی کہ میرے کلام کو فنی نقطۂ نظر سے دیکھ لیں۔ وہ مدینۃ الہند اجمیر شریف کے رہنے والے ہیں اور باکمال شاعر ہونے کے علاوہ عشقِ رسولؐ سے بھی سرفراز ہیں۔ ان کی اصلاح اور ان کی چشمِ بصیرت کا اعتبار میرے لئے کافی ہے۔ وہ میرے کلام کو دیکھ چکے ہیں اور میں مطمئن ہوں۔

قمر انجم

حمد

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

شعور خام سہی، فکر نارسا ہی سہی
تری ثنا تری توصیف میرا مذہب ہے
جو تیری حمد سے غافل ہے آدمی ہی نہیں
جو تیری حمد سے غافل نہیں مہذّب ہے

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

ہر ایک لفظ کا مفہوم ہے بہت محدود
میں تیری حمد کروں بھی تو کر نہیں سکتا
میں صرف خاک تری ذاتِ پاک نور ہی نور
اندھیرا نور کے آگے ٹھہر نہیں سکتا

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

سیاہ نامۂ اعمال ہے مگر پھر بھی
میں نا اُمید تری رحمتِ اَتم سے نہیں
یہ بات تجھ کو بغیرِ حساب ہے معلوم
خطائیں میری، زیادہ ترے کرم سے نہیں

Marfat.com

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

بدل کے رکھ دیا میدانِ حشر کا نقشہ

نثار ہیں، تری رحمت کی بے پناہی پر

گناہ گاروں پہ ایسا کرم کیا تُو نے

کہ پارسا ہیں پشیمان بے گناہی پر

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

ہم اعترافِ خطا کر رہے ہیں نادم ہیں

ہمارے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہیں

Marfat.com

ترے کرم نے اگر کر دیا نظر انداز
تو دو جہاں میں ہمارا کوئی ٹھکانا نہیں

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

ہم اُن کے واسطے بن جائیں باعثِ آزار
یہ خوف حشر سے پہلے ہی کھا نہ جائے کہیں
ہمارا نامۂ اعمال اے خُدائے کریم
نگاہِ رحمتِ عالمؐ میں آ نہ جائے کہیں

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

مجھے نہ دیکھ کریمی پہ رکھ نظر اپنی
گناہگار ہوں اے میرے پالنے والے
گرا ہوں میں تو محمدؐ کا نام ہے لب پر
سنبھال دونوں جہاں کے سنبھالنے والے

یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

روشنی

سُنتا ہے خدا ہر دِل کی صدا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو
محتاج نہ رِہ دامن پھیلا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو
کھِل جائیں گے اُمیّدوں کے کنول چھٹ جائینگے سب غم کے بادَل
لازم ہے بھر وسا رحمت کا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو
جو نار کو بھی گلزار کرے جو نوحؑ کی کشتی پار کرے
اُس رب کے لئے دشوار ہے کیا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

Marfat.com

اب دَورِ بہار آجائے گا دل کو بھی قرار آجائے گا

ہے جوش پہ دریا رحمت کا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

اُس کا تو کرم ہی شیوہ ہے وہ مولیٰ ہے تو بندہ ہے

کہتا ہے وہی جب مانگ دُعا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

تو عاجز ہے مختار ہے وہ ہاں سب سے بڑی سرکار ہے وہ

سر اپنا جُھکا قسمت کو جگا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

اوّل بھی خُدا آخر بھی خُدا ظاہر بھی خُدا باطن بھی خُدا

جب کوئی نہیں ہے اُس کے سوا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

کیا بات ہے کیوں گھبراتا ہے خود عرشِ خدا ہل جاتا ہے

بیکار نہیں بے کس کی صدا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

جو ختم نہیں ہوگا انجمؔ وہ عہدِ بہار آجائے گا

رکھ اپنا وظیفہ صلِّ علیٰ مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

Marfat.com

مشاہدہ

رنگ ہیں جس کی یاد کی تصویر
نکہتیں اُس کا ذِکر کرتی ہیں
جب نکھرتا ہے نعت کا اسلوب
حرف سے صورتیں اُبھرتی ہیں

Marfat.com

رحمۃ للعالمینؐ

یا رحمۃ للعالمینؐ

وحیِ خدا تیرا سخن

قرآن تیرا پیرہن

زیرِ قدم عرشِ بریں

یا رحمۃ للعالمینؐ

Marfat.com

چہرہ کرم کا آئینہ — سر رفعتِ حق کا نشاں

ابرو ہیں محرابِ حرم — آنکھیں ہیں غم خوارِ جہاں

وَالنُّور جسمِ محترم

شامِ اَبد زُلفِ کرم

صُبحِ اَزل لَوحِ جبیں

یا رَحمتہ للعالمیںؐ

سوئے تو دِل جاگا کرے — ہر سانس بن جائے اَذاں

تیری مقدّس زندگی — تبلیغِ کامِل بے گُماں

دُنیا کو پیغامِ سحر

ہے تیرا اندازِ نظر

باطل شکن عہد آفریں

یا رَحمتہ للعالمیںؐ

Marfat.com

ہر دِل کا دروازہ کھُلے　　خُطبے میں وہ آہنگ ہے
ہر رنگ پر حاوی رہے　　تیرا وہ گہرا رنگ ہے

وہ کیف ہے تقریر میں
ہیں حلقۂ تسخیر میں

سب ناظرین و سامعیں
یا رحمۃ للعالمیںؐ

نسبت تری ایمان ہے　　خوشبو تری عرفان ہے
تفسیر تیرے خُلق کی　　قرآن ہی قرآن ہے

اِخلاص تیری انجمن
تطہیر تیرا بانکپن

تو حاصلِ دُنیا و دِیں
یا رحمۃ للعالمیںؐ

Marfat.com

مُحکم صداقت تجھ سے ہے قائم عدالت تجھ سے ہے
جاری سخاوت تجھ سے ہے زندہ شجاعت تجھ سے ہے

تیری اطاعت سے ہوئی
تیری رسالت سے ہوئی

کردار کی دُنیا حسیں
یا رحمۃ للعالمینؐ

ساتوں فلک طے کر کے جب سدرہ سے بھی آگے بڑھے
رفعت نے خود چُومے قدم پَرواز کے جو ہر کُھلے

عالم عجب تھا اَوج کا
ششدر تھے سارے انبیاؑ

حیراں تھے جبریلِ امیںؑ
یا رحمۃ للعالمینؐ

Marfat.com

تہذیب کا سرمایہ ہے　　یہ گنبدِ خضرا کی ضو
طوفاں کا رُخ پھیرے ہوئے　　ہے شمعِ مستقبل کی لَو

ہے خاک لیکن پاک ہے
ہم رتبہ افلاک ہے

تیری تجلی سے زمیں
یا رَحمَۃً لِلعالمینؐ

اے دستگیرِ دوجہاں　　تیرا کرم تیری عطا
کر اُمّتِ نااہل کو　　زندانِ پستی سے رِہا

تیرے سوا درمانِ غم
تیرے سوا پُرسانِ غم

کوئی نہیں کوئی نہیں
یا رَحمَۃً لِلعالمینؐ

Marfat.com

میں انجم کمتاب ہوں   انوار تیرے بیکراں
بس اک توجہ ہے بہت   تو ہے امانِ بے اماں

اپنا تو یہ عالم کہ بس
ایک ایک پل اک اک نفس

تیرے کرم کا ہے یقیں
یا رحمتہ للعالمیںؐ

○

ندامتیں مری، مولا قبول فرما لے
گناہگار بہت ہوں میں پاک ہو جاؤں
پڑھے درود مری خاک کا ہر اک ذرہ
میں رہگزارِ مدینہ کی خاک ہو جاؤں

Marfat.com

صد شکر بنایا مجھے مہمانِ مدینہ
یہ بھی ترا احسان ہے اے جانِ مدینہؐ

یہ دل کا تقاضا ہے کروں جاں بھی تصدق
ہرچند کہ یہ بھی نہیں شایانِ مدینہ

ہر ذرّہ ہے آئینۂ فردوسِ تمنّا
دیکھے تو کوئی حُسنِ فراوانِ مدینہ

Marfat.com

خم عظمتِ کونین ہے۔ سر ہم بھی جُھکالیں
ہے سامنے آرام گہہِ جانِ مدینہؐ

اس دَر کے بھکاری بڑے قسمت کے دھنی ہیں
شاہوں سے بھی بڑھ کر ہیں گدایانِ مدینہ

ملتی ہے یہیں سے، ہو امیری کہ فقیری
عثمانؓ و علیؓ پر بھی ہے فیضانِ مدینہ

یہ قلب، یہ جاں، اور یہ بھیگی ہوئی پلکیں
ہیں وقفِ تری یاد میں اے جانِ مدینہؐ

جبریلؑ بھی آتے ہیں تو آتے ہیں ادب سے
ہے عرش نشاں رفعتِ ایوانِ مدینہ

کانٹوں پہ نچھاور ہے بہاروں کی لطافت
جنت ہے بہ ہر رنگ بیابانِ مدینہ

Marfat.com

عظمت میں اگر عرش ہے، توقیر میں سدرہ
رفعت کی ہر اک شان ہے شایانِ مدینہ

بھیجے ہیں سلاموں کے جن احباب نے تحفے
اُن کو بھی بُلا لیجئے سُلطانِ مدینہؐ

ارمانِ مدینہ ہی لئے لوٹ رہا ہوں
ارمان ہوئے سب مرے قربانِ مدینہ

خوش بخت ہیں وہ لوگ جو لے آئے ہیں انجمؔ
ہر سانس میں خوشبوئے گلستانِ مدینہ

(مطلعِ ثانی)

نعمت ہے بڑی قربتِ سُلطانِ مدینہؐ
آغوش میں لے لے مجھے دامانِ مدینہ

Marfat.com

دُنیا بھی میسّر ہے تو عُقبا بھی ہے روشن
اے صلِّ علیٰ رحمتِ سُلطانِؐ مدینہ

اِس راہ میں سرکارؐ کے بھی نقشِ قدم ہیں
یہ دھیان رہے راہ نوردانِ مدینہ

اُٹھتے ہیں جو طوفان اُٹھیں میری بَلا سے
ہے میرا نگہبان، نگہبانِ مدینہؐ

کرتی ہے سیہ بختیِ اِنساں کا مدا وا
ہر ایک شُعاعِ مہِ تابانِ مدینہؐ

مشغول جو رہتے ہیں سَدا ذکرِ نبیؐ میں
رَاس آ ہی گیا ہے اُنھیں ارمانِ مدینہ

ہے گنبدِ خضرا پہ نظر، نعت لبوں پر
جنّت ہی میں رہتے ہیں ثنا خوانِ مدینہ

Marfat.com

چمکایا ہے بس اُن کے کرم ہی نے مقدر
ہر سال بُلا لیتے ہیں سُلطانِ مدینہؐ
جب عالمِ فانی سے کرے کوچ یہ انجم
لب پر ہو ترا نام ہی اے جانِ مدینہؐ

○

غلام اپنے عزائم بلند رکھتے ہیں
تمہاری یاد سے تقدیر کو سنواریں گے
بَلا سے کوئی لگائے ہزار ہا فتوے
تمھیں پکار رہے ہیں تمھیں پکاریں گے

Marfat.com

اعتبارِ کرم

نہ غمِ این و آں کی بات کرو
نہ زمین و زماں کی بات کرو
زحمتِ دو جہاں سے بچنے کو
رحمتِ دو جہاں کی بات کرو

Marfat.com

○

مری زندگی مری آبرو یہ عطائے یادِ رسولؐ ہے
جو یہ درد ہے تو قرارِ جاں ہے اگر یہ زخم تو پھول ہے

وہی زندگی تو ہے بندگی کہ جو وقفِ نعتِ رسولؐ ہے
جو فقط اُنہیؐ کے لئے اٹھے، وہ نگاہ اُن کو قبول ہے

جو تری نگاہ میں آگیا وہ بڑی پناہ میں آگیا
ترے واسطے سے ہے مطمئن ترے واسطے ہی ملول ہے

Marfat.com

مرا سوز بھی، مرا ساز بھی، مرا دِل بھی، دل کا گداز بھی
مری چشمِ ترکی بہار ہے، مجھے جان و دل سے قبول ہے

تو فدا ہے حُور و قصور پر، مجھے ناز ذکرِ رسولؐ پر
تری خُلد کیسی ہے تو بتا مری خُلد کوئے رسولؐ ہے

ترے ذکر کی ہیں یہ برکتیں مرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دل نشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

یہی آرزو جو ہو سُر خرد، ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپؐ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر، نہ کسی کے غم کا مذاق اُڑا
جسے چاہے جیسے نواز لے، یہ مزاجِ عشقِ رسولؐ ہے

یہ بڑے نصیب کی بات ہے ترے لب پہ آنجم خوش نوا
کبھی حمدِ ربِ جلیل ہے کبھی نعتِ پاکِ رسولؐ ہے

Marfat.com

○

شہرِ نبیؐ ہے کتنا مُعطّر قدم قدم

ملتی ہے بُوئے زُلفِ مُعنبر قدم قدم

تڑپا گئے، رُلا گئے، بے خود بنا گئے

ایماں نواز پیار کے منظر قدم قدم

پابوسیِ رسولؐ کے فیضان کی قسم

کعبہ صِفت ہیں راہ کے پتھر قدم قدم

Marfat.com

جلوے جمالِ گنبدِ خضریٰ کے آج بھی
ظُلمت کو کر رہے ہیں منوّر قدم قدم

اِتنے مہک رہے ہیں مدینے کے راستے
جیسے بِچھے ہوئے ہوں گُلِ تر قدم قدم

محسُوس یُوں ہوا کہ مجسّم ہیں رحمتیں
چلتی ہیں ساتھ ساتھ برابر قدم قدم

جنّت میں آ گئے کہ مدینے میں آ گئے
رقصاں ہے اِک فضائے معطر قدم قدم

منگتے کھڑے ہیں جھولیاں خالی لئے ہوئے
وہ سب کو کر رہے ہیں تونگر قدم قدم

جو کیف بندگی کا یہاں ہے کہیں نہیں
سجدے ہیں اُن کے نقشِ قدم پر قدم قدم

Marfat.com

جذبات کا یہ عالمِ شدّت تو دیکھئے

ساکت کھڑے ہوئے ہیں سُخنور قدم قدم

آقاؐ ہمارے عرش سے پہلے نہیں رُکے

چل چل کے رُک گئے ہیں پیمبرؑ قدم قدم

ہم مانتے نہیں کہ وہ آکر چلے گئے

وہ آج بھی ہمارے ہیں رہبر قدم قدم

تکمیل پا رہی ہے محبت نفیسِ نفس

وہ کیفِ زندگی ہے میسّر قدم قدم

ذہن و ضمیر آکے یہاں جگمگا اُٹھے

اک سائبانِ نُور ہے سر پر قدم قدم

انجمؔ یہ بارگاہِ رسُولِ کریمؐ ہے

جُھکتا ہی جا رہا ہے یہاں سر قدم قدم

Marfat.com

○

سیّدیؐ، یاحبیبیؐ، مولائیؐ

کیجئے کیجئے مسیحائی

رحمتِ دو جہاں بہارِ کرم

ہے فقط آپؐ ہی سے میرا بھرم

آپؐ ہیں جان و دل کی رعنائی

سیّدیؐ، یاحبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

کیف نا آشنا ہیں میخانے

اب کدھر جائیں تیرے دیوانے

چشمِ اغیار ہے تماشائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

بے کسوں کے لئے سہارا ہے

ڈوبتوں کے لئے کنارا ہے

ہر جگہ تیری یاد کام آئی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

غیر کا دَر کبھی نہیں دیکھا

تیری جانب ہی بالیقیں دیکھا

تیری اُمت تجھی پہ اِترائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

آپؐ کو یاد کر لیا میں نے
قلب کو شاد کر لیا میں نے
جب طبیعت ذرا بھی گھبرائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

غم کے ماروں کی لاج رکھ لیجے
بے نواؤں پہ بھی کرم کیجے
آپؐ کے نام کے ہیں شیدائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

میرا دل بھی نثار، جاں بھی نثار
میں ہی کیا تمؐ پہ دو جہاں بھی نثار
اِنَّکَ مَقصَدِی وَ مَلجَائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

غم کا مارا ہوں یا رسولؐ اللہ

بے سہارا ہوں یا رسولؐ اللہ

المدد، یا کریمؐ، آقائےؐ

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائےؐ

حاصلِ زندگی کو دیکھ سکوں

آپؐ کی روشنی کو دیکھ سکوں

ہو عطا مجھ کو ایسی بینائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائےؐ

ہر طرح کا وقار بخش دیا

باغِ جاں کو نکھار بخش دیا

تمؐ سے کونین میں بہار آئی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائےؐ

Marfat.com

آئینۂ دردکا ہے دیدۂ تر
میرے آقاؐ کرم کی ایک نظر

دل یہ ہے زخمِ ناشکیبائی
سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

دلِ انجمؔ ہے بے قرار و ملول
بہرِ حسنینؓ، اے خدا کے رسُولؐ

بخش دو جسم و جاں توانائی
سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

گنبدِ خضریٰ رہے ہر دم نظر کے سامنے
میں دُعا بن جاؤں گا بابِ اثر کے سامنے

انبیاءؑ کی عظمتیں ہیں آپؐ کے جلووں میں گُم
پھیکے پھیکے سب ستارے ہیں قمر کے سامنے

آئینے اپنے نہیں ہیں، عکس بھی اپنے نہیں
آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے

Marfat.com

یہ نوید جاں فزا سُن کر بھی تھراتا ہوں میں
پیش ہونا ہے مجھے خیر البشرؐ کے سامنے

آرزو دیرِ در ہے بس اُن کے کرم کا اعتبار
سب گدایانہ کھڑے ہیں اُن کے دَر کے سامنے

سی دیئے ہیں لب محبت نے کہوں تو کیا کہوں
وہؐ ہیں خود میری نظر یا ہیں نظر کے سامنے

مجھ کو حیرت کس لئے ہو، محفلِ سرکارؐ میں
خود اگر جبریلؑ آجائیں اُتر کر سامنے

دیکھنا رنگِ شفاعت حشر میں اب دیکھنا
آگئے ہیں مصطفٰےؐ خود ہی سنور کر سامنے

بندگی کا اک نیا اسلوب انجم مل گیا
نعت کعبہ بن گئی میرے ہُنر کے سامنے

Marfat.com

○

وہ آئے تو آج ہے گھر گھر صلِّ علیٰ کی دُھوم
رنگ مِلا ہے لالہ و گُل کو، خُوشبو کو مفہُوم

نعت کا یہ فیضان تو دیکھو کیسا مِلا اعزاز
نام لیا سرکار کا میں نے، ہو گئی میری دُھوم

کِس پر اُنؐ کا کتنا کرم ہے یہ تو ہے اک راز
جس نے مدینہ دیکھ لیا ہے اُس کی آنکھیں چُوم

Marfat.com

عشقِ نبیؐ عنوانِ یقیں ہے عشقِ نبیؐ ایمان
عشق نہ ہو تو مقصدِ ہستی بے شک ہے موہوم

جنّت تو ہے ارضِ مدینہ ہم سب کے نزدیک
واعظ کیا ہے تیری نظر میں جنّت کا مفہوم

اُن کی عطا کی بات نہ پوچھو، دیکھو اپنے داماں
اُن کی عطا سے کوئی نہیں ہے دُنیا میں محرُوم

میں تو بڑا ہی خوش قسمت ہوں یہ ہے بڑی توقیر
نعتِ نبیؐ کی دُھن میں رہنا ہے میرا مقسُوم

ذکرِ نبیؐ سرمایۂ ایماں، یادِ نبیؐ عرفان
بات پتے کی کہہ کے گئے ہیں مولانائے رُومؒ

فن کے تقاضے میں کیا جانوں میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجم میں نے کیا منظُوم

Marfat.com

○

سکونِ معتبر کے دن مدینے میں گزار آئے
بہارِ خُلد کا کیسے نہ ہم کو اعتبار آئے

کوئی آب و ہوا راس آ نہیں سکتی وفاؤں کو
محبت کے گلستاں میں مدینے سے بہار آئے

یہاں ہے اک خصوصی روشنی شمعِ رسالت کی
مدینے کی طرف جو آئے وہ پروانہ وار آئے

Marfat.com

نگاہِ عشق میں نا معتبر ٹھہرے جنوں اُس کا
مدینے سے جو لے کر اپنا دامن تار تار آئے

درُود ایسی تو ہو اپنی سلام ایسا تو ہو اپنا
نظر کے سامنے روضے کا منظر بار بار آئے

کہیں بھی ہوں مدینے سے مسلسل ربط ہے اُن کا
جو اُنؐ کے آستانے پر مقدر کو سنوار آئے

یہی دو صورتیں وجہ قرارِ زندگانی ہیں
وہ آئیں تو قرار آئے بُلائیں تو قرار آئے

ملائک پیشوائی کو بڑھے اُنؐ کے اِشارے پر
جو عاصی سر جُھکائے اُن کے در پر شرمسار آئے

اساسِ بندگی ٹھیرا مدینے کا سفر انجم
نہ جانے کون سے عالم میں ہم سجدے گزار آئے

Marfat.com

○

اُس کی نگاہِ لطف جب بندہ نواز ہو گئی
میری ہر ایک آرزو، زمزمہ ساز ہو گئی
سُرمۂ چشمِ شوق جب خاکِ حجاز ہو گئی
میری ہر اک نگاہ بھی جلوہ طراز ہو گئی
چہرہ بچہرہ ہو بہو، اُس کا جمال رُوبرو
آئینہ گر کی یاد بھی آئینہ ساز ہو گئی

Marfat.com

ساقیِ سلسبیل کا جب بھی خیال آ گیا
میرے سُرور و کیف کی عُمر دراز ہو گئی

رُخ سے نقاب کیا اُٹھی سارے حجاب اُٹھ گئے
میری نگاہِ بے خبر، محرمِ راز ہو گئی

آپؐ کی یاد آئی یوں، جیسے خود آپ آ گئے
شامِ فراق بھی مجھے صبحِ حجاز ہو گئی

قلب میں اک تڑپ اٹھی، آنسوؤں سے وضو کیا
آپ جو یاد آ گئے، اپنی نماز ہو گئی

درد کے مرحلے وہی، اشکوں کے سلسلے وہی
میری حیات سایۂ زلف دراز ہو گئی

آپ کی یاد ہر نفس، آپ کا ذکر ہر سُخن
اب یہی زندگی مری بندہ نوازؐ ہو گئی

Marfat.com

آپؐ کو دیکھتا رہا، سجدے کا ہوش کس کو تھا
ایک نماز رہ گئی، ایک نماز ہو گئی
انجمؔ اُنہیؐ کا ہے کرم مجھ کو ملی ہے چشمِ نم
میری نوا ضرورتِ قلبِ گداز ہو گئی

○

نہ مٹا پائے گی ہمیں دنیا
ایسی مضبوط تر پناہ میں ہیں
وہؐ ہماری نگاہ میں نہ سہی
ہم تو سرکارؐ کی نگاہ میں ہیں

Marfat.com

○

جبیں میری ہو سنگِ در تمھارا یا رسُولؐ اللہ

یہی ارماں ہے جینے کا سہارا یا رسُولؐ اللہ

دِکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسُولؐ اللہ

خُدا کا جیتے جی کر لوں نظارا یا رسُولؐ اللہ

تمھیؐ ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسُولؐ اللہ

تمھیؐ کو ہر دُکھی دِل نے پُکارا یا رسُولؐ اللہ

Marfat.com

ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر

مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یارسُولؐ اللہ

نہیں ایسا کوئی جس پر نہ ہو اِحسان کی بارش

ترے ٹُکڑوں پہ ہے سب کا گزارا یارسُولؐ اللہ

میں قرباں اِس اَدائے دستگیری کے دِل وجاں سے

مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یا رسُولؐ اللہ

اگر کوئی تمنّا ہے تو بس اتنی تمنا ہے

میں کہلاؤں دو عالم میں تمھارا یارسُولؐ اللہ

غلامِ احمدؐ مختار یُوں پہچانے جائیں گے

کہ محشر میں بھی ہو گا ان کا نعرہ یارسُولؐ اللہ

بروزِ حشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا

تمھارا ہوں، تمھارا ہوں، تمھارا یارسُولؐ اللہ

Marfat.com

اگر طوفان کی زد پر مری کشتی کبھی آئی
تمہاری رحمتوں نے پار اُتارا یا رسُولؐ اللہ

ترا در ہو، مرا سر ہو، سکونِ دل میسّر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسُولؐ اللہ

○

ہر ایک وصف بحدِ کمال ہے موجود
کوئی حسین نہیں آپؐ سا حسینوں میں

جہاں کہیں نظر آیا ترا نشانِ قدم
سجودِ شوق مچلنے لگے جبینوں میں

Marfat.com

مجھے آپؐ نے بُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مجھے جب بھی غم نے گھیرا مرا ساتھ سب نے چھوڑا
توؐ مری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
ترے درد نے رُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

کبھی موت کے بھنور سے کبھی موجِ پُرخطر سے
مری ناؤ کو بچایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے وقف ذکر کر کے مری رُوح میں اُتر کے
مرے دل کو دل بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں غموں کی دُھوپ میں جب ترا نام لے کے نکلا
ملا رحمتوں کا سایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

جہاں چُھٹ گئے کنارے جہاں چھن گئے سہارے
تجھے اپنے پاس پایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

جو ہے یاوروں کا یاور جو ہے دستگیرِ عالمؐ
وہ مری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مرے ذہن تک میں ایسی کوئی ارتقا نہیں تھی
مجھے کیا سے کیا بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

جو فریب فاصلے کا مجھے دے رہا تھا پیہم
وہ حجاب بھی اُٹھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے حوصلے وہ بخشے ترے قُرب کے یقیں نے
میں غموں میں مُسکرایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مری لغزشوں کو پیہم ملے آپ کے سہارے
میں گرا تو خود اُٹھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور بہہ گیا تھا
مجھے راستہ دِکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا شرف ہے، مرا رُخ تری طرف ہے
مجھے نعت گو بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

درِ مصطفےٰؐ سے انجم میں خود آ گیا، مگر دل
کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

○

سوزِ بلالؓ و بُوذرؓ و سلماںؓ ہمیں بھی دو

دو اشک اپنی شان کے شایاں ہمیں بھی دو

افسانۂ حیات کا عنواں ہمیں بھی دو

دیدارِ حق بصورتِ انساں ہمیں بھی دو

ہر اشک جس کا آپؐ کے دامن میں جذب ہو

سرکارؐ ایسا دیدۂ گریاں ہمیں بھی دو

Marfat.com

صحرائے زندگی میں جھلسنے لگی ہے رُوح

آسودگیٔ سایۂ داماں ہمیں بھی دو

ہے قرض ہم پہ شدتِ جذبات کا ثبوت

آزردہ وحشتیں ہیں گریباں ہمیں بھی دو

بوجھل ہمارا ذہن ہے صدیوں کی نیند سے

آواز اک قریبِ رگِ جاں ہمیں بھی دو

کھلتے نہیں ہیں پھول سرِ شاخ آرزو

ویران ہیں نویدِ بہاراں ہمیں بھی دو

پھیلے اگر تو دونوں جہاں کو سمیٹ لے

بندہ نوازیوں سے وہ داماں ہمیں بھی دو

تم نے عطا کیا تھا جو اصحابِؓ بدر کو

وہ حوصلہ وہ عزم وہ ایماں ہمیں بھی دو

Marfat.com

جو پا سکے معانیِٔ بینُ السّطُور کو
ایسا شعورِ حکمتِ قرآں ہمیں بھی دو
لِلّٰہ زندگی ہی بنا دو درُود کو
یکسوئی خیالِ پریشاں ہمیں بھی دو
ہر شہر۔ تم جو چاہو تو یہ آرزو کرے
انجمؔ سا دَردمند ثنا خواں ہمیں بھی دو

○

Marfat.com

مسجد نبوی
۲۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء

○

بُلا کے در پہ مقدّر جگا دیا تُو نے
ترے نثار! بڑا حوصلہ دیا تُو نے
میں کچھ نہیں تھا، مگر کیا بنا دیا تُو نے
جَلا کے دِل میں غمِ عشق کا دِیا تُو نے
یہ چشمِ تر، یہ تڑپ، یہ متاعِ سوز و گداز
مجھے تو جو بھی دیا، بے بہا دیا تُو نے

Marfat.com

ترے کرم کی ترے حُسنِ التفات کی خیر
کہ میرے دل کو مدینہ بنا دیا تُو نے

خُدا کا قُرب انہی آنسوؤں سے ملتا ہے
ترے نثار یہ مُژدہ سُنا دیا تُو نے

گُناہگار نے جب واسطہ دیا تیرا
تو اپنا دامنِ رحمت بڑھا دیا تُو نے

نگاہِ عشق میں مُشکل تھا سُرخرو ہونا
ترا کرم دلِ دردآشنا دیا تُو نے

تری نوازشِ پیہم پہ جب بھی غور کیا
گُماں ہوا کہ جہنم بجھا دیا تُو نے

عطا کی خیر ہو کیا کچھ نہیں کیا ہے عطا
حقیر ذرّے کو انجم بنا دیا تُو نے

Marfat.com

○

آؤ اے عاصیو! اے شکستہ دلو، ہم پریشانیوں کو پریشاں کریں
زندگانی کے جولا دوا درد ہیں، اُن کا یادِ محمدؐ سے درماں کریں
ہجر کی یہ سیہ رات کٹ جائے گی، تیرگی جس قدر بھی ہے چھٹ جائیگی
عشق نے اُن کے آنسو ہمیں دیدیئے اپنی پلکوں پہ جشنِ چراغاں کریں
پھول اپنی لطافت میں ہیں خوب تر، جن سے ہٹتی نہیں ہیں نگاہیں مگر
اُن لبوں کی طہارت کا کیا پوچھنا، ناز خود جن پہ آیاتِ قرآں کریں

Marfat.com

تم کرم ہی کرم ہو خدا کی قسم، ہر کڑے وقت میں تم نے رکھا بھرم

ہم اگر صدقِ دل سے پکاریں تمھیں، کشتیوں کی مدد بڑھ کے طوفاں کریں

یہ تو ممکن نہیں ہے کہ میں چپ رہوں اُن کے بارے میں زاہد بتا کیا کہوں

فرش پر خود ہی دیدار یزداں ہیں وُہ، عرش پہ جا کے دیدارِ یزداں کریں

ایسے غم خوارِ ذی شاں پہ لاکھوں دُرود ایسے فیاضِ دوراں پہ لاکھوں سلام

خود تو قانع رہیں مسندِ فقر پر، اور گداؤں کو پل بھر میں سُلطاں کریں

ایک اِک آرزو مُسکرانے لگے محفلِ جاں مری گُنگنانے لگے

اے نسیمِ کرم تیرے جھونکے اگر زخم مہکائیں دل کو گلستاں کریں

لوٹ تو آئے ہیں، اشک کیسے رُکیں، دل مچلنے لگا پھر مدینے چلیں

ہم اِسی ایک ارمان کے ہو رہے، کیوں گوارا کوئی اور اَرماں کریں

انجمؔ احساس کی شمع جلتی رہے، یہ تمنا تڑپتی مچلتی رہے

ہر عطا ہے اُنھیؐ کی عطا، اُن پہ ہم دل نچھاور کریں جان قُرباں کریں

Marfat.com

محبتِ مصطفیٰ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

کرم کی اِس انتہا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

میں جو بھی کچھ ہوں ترا کرم ہے، یہ بات میں برملا کہوں گا

کہ وردِ صلِ علیٰ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

اُنھیں جو پہلے پہل پکارا، تو آگئے دستگیر بن کر

اِس ابتدائے عطا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

اُنھیں کا مجرم ہوں اُن کے در پر سرِ ندامت جُھکا رہا ہوں
اِس اعترافِ خطا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

اُنھی کی نسبت سے اشک سارے دمک اُٹھے بن گئے ستارے
غمِ حبیبؐ خدا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

حرم کی عظمت بجا ہے لیکن نشانِ سجدہ یہ کہہ رہا ہے
حضورؐ کے نقشِ پا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

مشاہدہ اور تجربہ ہے عروج بس ذکرِ آپؐ کا ہے
کہ اس بڑی کیمیا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

نیاز مندی کی اب بہاریں بجا کہ توقیر بن گئی ہیں
مگر شکستِ اَنا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

جو میری لے میں اثر ہے انجمؔ اُنھی کا لطفِ نظر ہے انجمؔ
کہ قلبِ درد آشنا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

تو کہاں میں کہاں

تیرے در کے بھکاری ہیں شمسِ و قمر
تیرے جلووں سے روشن چراغِ نظر
تو ہے تابندگی میں فقط تیرگی
تو یقیں میں گماں
تو کہاں میں کہاں

Marfat.com

حاصلِ دو جہاں بس تری ذات ہے
میری نظروں میں کیا میری اوقات ہے
میں ہوں خاکِ زمیں عرش تیرا حرم
میں یہاں تو وہاں
تو کہاں میں کہاں

تیرا پڑھتی ہے کلمہ بہارِ وجود
تیرے جلووں کی کثرت پہ لاکھوں درود
تو ہی تو چار سُو کعبۂ رنگ و بُو
تو عیاں میں نہاں
تو کہاں میں کہاں

تیرے خطبے کا انداز ہے دل نشیں
جاں فزا فکر افروز وجد آفریں

Marfat.com

ہر نظر میں خبر ہر سخن میں اثر
میں صدا تو اذاں
تو کہاں میں کہاں

تو ازل تو ابد میں ہوں خاکِ لحد
میں فنا آشنا تو بقا کی سند
میں تو محدود ہوں کوچۂ ذات میں
تو کراں تا کراں
میں کہاں تو کہاں

تیرا سایہ بہاروں کا آئینہ دار
میرے ہاتھوں میں پھول آ کے بن جائے خار
تو کرم ہی کرم میں طلب ہی طلب
میں مکاں تو زماں
میں کہاں تو کہاں

Marfat.com

تو حقیقت ہے اور بے حقیقت ہوں میں

تو سراپا تجلّی ہے حیرت ہوں میں

عظمتوں کی حق افروز میزان پر

میں سُبک تو گراں

تو کہاں میں کہاں

تو ہے سہرا شفاعت کا باندھے ہوئے

میں ہوں ٹیکا ندامت کا باندھے ہوئے

میں خطا ہی خطا تو عطا ہی عطا

میں فُغاں تو اماں

تو کہاں میں کہاں

سارے عالم میں جلوے تری ذات کے

میری نظروں پہ پہرے حجابات کے

Marfat.com

میں اسیرِ جہت تو ہے چاروں طرف

میں مکاں تو زماں

تو کہاں میں کہاں

ذکر تیرا مداوا ہر اُفتاد کا

اور آنسو ہیں صدقہ تری یاد کا

ورنہ انجمؔ میں ہوتی کہاں یہ چمک

تو دھنک میں دُھواں

تو کہاں میں کہاں

○

Marfat.com

○

مکّی مَدنی جنّت کے دَھنی   مری جان بھی ہے تم پر، قُربان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

یہ ہے بجا دُنیا میں   کوئی نہیں مجھ سے بُرا
صلی اللہ سیّد المرسلین   صلی اللہ شفیع المذنبین

تو نے مگر اے آقا   پھر بھی کرم ایسا کیا
صلی اللہ سیّد المُرسلین   صلی اللہ شفیع المُذنبین

اک دَرد دیا۔ اپنا ہی لیا   ہے کِتنا بڑا تیرا، اِحسان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذِی شان

Marfat.com

لُٹتا ہے ہر لحظہ   اب میرے دِل کا چین

صلی اللہ سیّد المُرسلین   صلی اللہ شفیع المُذنبین

چشمِ کرم ہو جائے   بہرِ حَسنؓ بہرِ حُسینؓ

صلی اللہ سیّد المُرسلین   صلی اللہ شفیع المُذنبین

افسردہ ہوں، آزردہ ہوں   ہو میری ہر اک مُشکل، آسان

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

نیکی سے خوبی سے   خالی ہے فردِ عمل

صلی اللہ سیّد المُرسلین   صلی اللہ شفیع المُذنبین

عِصیاں کی کثرت سے   مُرجھایا دل کا کنَول

صلی اللہ سیّد المُرسلین   صلی اللہ شفیع المُذنبین

اب لاج رکھو، لجپال ہو تم   میں تو ہوں بہر عنوان، نَادان

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

Marfat.com

تیری عَطا شانِ عَطا　　تیری طلب حُسنِ طلب

صلی اللہ سیّد المُرسلین　　صلی اللہ شفیع المُذنبین

تیرا سخن وحیِ خدا　　فخرِ عجم، نازِ عرب

صلی اللہ سیّد المُرسلین　　صلی اللہ شفیع المُذنبین

طٰہٰ صورت، یٰسین سیرت　　تو بھی تو مجسّم ہے، قرآن

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

گردِ سفر انجم ہے　　زیرِ قدم کاہکشاں

صلی اللہ سیّد المُرسلین　　صلی اللہ شفیع المُذنبین

اِتنا بلند اور بالا　　جن و بشر سب حیراں

صلی اللہ سیّد المرسلین　　صلی اللہ شفیع المُذنبین

اسریٰ کے امیں اقصیٰ کے مکیں　　تو عرش پہ رب کا بھی مہماں

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

Marfat.com

○

آپؐ آرام جاں　　آپؐ ہی جانِ جاں　　سرورِ سروراںؐ

آپ سا ہے کہاں　　مشفق و مہرباں　　سرورِ سروراںؐ

تیری نسبت ملی　　کیسی عزت ملی　　سب کو حیرت ملی

خاک میں نور تو　　تو یقیں میں گماں　　سرورِ سروراںؐ

میں طلب تو عطا　　تو سخی میں گدا　　تو ہے حاجت روا

کعبۂ آرزو　　ہے ترا آستاں　　سرورِ سروراںؐ

Marfat.com

تیرا نقشِ قدم آبروئے حرم روشنی کا بھرم
آفتابِ ہدیٰ مرکزِ عاشقاں سرورِ سروراںؐ

کہکشاں سر بسر صرف گردِ سفر یہ عروجِ بشر
کوئی پہنچا نہیں آپ پہنچے جہاں سرورِ سروراںؐ

آپ ہی کا کرم چاہیئے دم بدم ہیں خطاکار ہم
ہے پناہِ خدا آپ ہی کی اماں سرورِ سروراںؐ

یاد ایمان ہے ذکر عرفان ہے کیسا فیضان ہے
مسجدِ رُوح میں ہو رہی ہے اذاں سرورِ سروراںؐ

بے گُماں بالیقیں آسماں تا زمیں کوئی کچھ بھی نہیں
تو عیاں تو نہاں تو یہاں تو وہاں سرورِ سروراںؐ

دیدۂ تر عطا آپ نے کر دیا شاد انجم ہوا
اشک برسائے گی خوب چشمِ رواں سرورِ سروراںؐ

Marfat.com

سینۂ ہستی روشن کاہکشاں ہے جگمگ جگمگ

ماہِ مدینہ تیری ضیا سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ

دل کا مدینہ رخشندہ ہے کعبۂ جاں ہے جگمگ جگمگ

ہم نے اب یہ جان لیا ہے کون کہاں ہے جگمگ جگمگ

فرش کی ہر شے تجھ سے منور اور فلک ہے تجھ سے درخشاں

تو ہی یہاں ہے جگمگ جگمگ تو ہی وہاں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

اِتنا بڑھا جلووں کا تیقّن، ٹوٹ گئی دیوارِ تعیُّن
بزمِ یقیں تو بزمِ یقیں ہے، بزمِ گماں ہے جگمگ جگمگ

شُکر کے سجدے فرض ہیں ہم پر، ثابت ہر پہلو سے کرم ہے
دل تو دل ہے یاد سے اُن کی سارا مکاں ہے جگمگ جگمگ

اِس شانِ نسبت کے تصدّق، کتنا بڑا اعزاز دیا ہے
محفل محفل ذِکر سے تیرے میری زباں ہے جگمگ جگمگ

سُن کے اذانِ صُبح اندھیرے سارے جہاں سے چھٹ جاتے ہیں
اُن کے اسمِ پاک سے اب بھی حُسنِ اذاں ہے جگمگ جگمگ

اُنؐ کے نقشِ پا پہ نظر ہے، کتنا آساں اپنا سفر ہے
جس منزل کے ہم ہیں راہی، اس کا نشاں ہے جگمگ جگمگ

تیرے فیضِ نعت سے آقا، نُور و ضیا ہے ہستیِ انجم
ذہن درخشاں، نُطق منوّر، اور بیاں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

اے چارۂ بے چارگاں اے مرہمِ زخمِ جگر
میرا تو بس مقصود ہے تیرے کرم کی اِک نظر
تو صاحبِ معراج ہے رفعت کا سر پر تاج ہے
خورشید تیرا نقشِ پا اور کہکشاں گردِ سفر
ہے خالق و مخلوق میں تجھ سے ہی مُحکم رابطہ
تیرا تعلق زندگی تیری محبت مُعتبر

Marfat.com

اس حال کو سب اہلِ دل کہتے ہیں بخشش کی سند
یہ بھی ترا احسان ہے مجھ کو عطا کی چشمِ تر
ہو جائے جب تیرا کرم رہتی نہیں شامِ الم
واللہ تیرے نام کا پڑھتی ہے کلمہ ہر سحر
تو حاضر و موجود ہے تو شاہد و مشہود ہے
تیرے سوا کوئی نہیں نورِ خدا خیر البشر
نسبت پہ تیری ناز ہے حاصل پرِ پرواز ہے
تیری غلامی کی قسم ہم ہو گئے ہیں مفتخر
میری یہی ہے آرزو جو ہے متاعِ آبرو
جب بھی ہو دنیا سے سفر ہو تیرے در پر میرا سر
اس انجمِ کمتاب کو تیری تجلی چاہیے
چشمِ کرم چشمِ کرم اے صاحبِ شق القمر

Marfat.com

○

ہر خوبی ہر حُسن کا مالک کوئی بجُز سرکارؐ نہیں ہے

دِل والوں کی اِس بستی میں کِس کو اُن سے پیار نہیں ہے

بگڑی ہوئی تقدیر بنا دی، آہی گئے جب اُن کو صدا دی

دُنیا کا ہر شغل عبث ہے، یادِ نبیؐ بیکار نہیں ہے

بس وہ میری لاج رکھیں گے اُن کی نسبت کام آئے گی

ورنہ کوئی مجھ سا عاصی بخشش کا حق دار نہیں ہے

Marfat.com

دل میں اگر ہے سوزِ نہانی بڑھتے دو اشکوں کی رَوانی
ایسی محبت کب ہے محبت جس کا کوئی اِظہار نہیں ہے

تو ہے بہارِ باغِ رسالت تیرے قرباں ابرِ کرامت
ایسے چمن مہکائے تو نے جس میں کوئی خار نہیں ہے

اُن کا دیا ہی ہم کھاتے ہیں اُن کے گُن ہی ہم گاتے ہیں
دشمن ہے وہ علم ویقیں کا جس کو یہ اِقرار نہیں ہے

عشقِ نبیؐ سے بارآور ہے ورنہ تو انسان کا دِل بھی
ایسا بنجر کھیت ہے جس میں کوئی پیداوار نہیں ہے

سوئے مدینہ جانے والو شُکر کے سجدے فرض ہیں تم پر
ایسا رستہ اور جہاں میں کوئی بھی ہموار نہیں ہے

صدیاں بیتیں انجمؔ لیکن قُرب کا عالم ہے باقی
ہم ہیں اُن کے وہ ہیں ہمارے دُنیا بھی دیوار نہیں ہے

Marfat.com

جو اعلیٰ ہیں وہ پستی کی طرف جایا نہیں کرتے

بجز عشقِ نبیؐ کچھ اور اپنایا نہیں کرتے

زباں کو پاک جب تک کر نہ لیں مُشکِ محبت سے

نبیؐ کا نام لب پر اہلِ دل لایا نہیں کرتے

خُدا کی رحمتوں کو خود نظر انداز کرتے ہیں

ہیں ناداں اپنی نسبت پر جو اترایا نہیں کرتے

Marfat.com

نوید اے بے قرارو، بے قراری کے مزے لوٹو
حجاب اُٹھ جائیں گے سارے وہ تڑپایا نہیں کرتے

جو اُن کے ہیں اُنہی سے مانگتے ہیں اُن سے لیتے ہیں
کسی کے سامنے بھی ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

چلو اے عاصیو، بھر لائیں خالی جھولیاں اپنی
وہ دشمن کو بھی خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے

یہ معیارِ سخاوت ہے حدودِ فہم سے بالا
وہ سب کچھ دے کے بھی احسان جتلایا نہیں کرتے

جو بن جاتے ہیں خورشید و قمراں کی عنایت سے
چمکتے اور چمکاتے ہیں گہنایا نہیں کرتے

غموں کی دھوپ اے انجمؔ ہمیں بے شک جھلس دیتی
اگر گیسوئے نبی کے دہر پر سایا نہیں کرتے

Marfat.com

○

دو قدم چل کر مدینے کے لئے

حوصلہ مِلتا ہے جِینے کے لئے

ڈوبنے والے جو اُن کا نام لیں

موجِ ساحل ہے سفینے کے لئے

دولتِ یادِ محمدؐ چاہیئے

عشق میں دل کے خزینے کے لئے

Marfat.com

سُرخرو تھے جس سے حسانؓ و بلالؓ
مضطرب ہوں اُس قرینے کے لئے

مِل گئی ہے اُن کی نسبت کی شراب
ہم غلاموں کو بھی پینے کے لئے

جو شرف پایا مہِ میلاد نے
یہ شرف ہے کس مہینے کے لئے

آب و تابِ یادِ محبوبِ خدا
چاہیے دِل کے نگینے کے لئے

جب پکارا آ گئے امداد کو
ایسی رحمت! مجھ کمینے کے لئے

داغِ عشقِ مصطفٰے انجم بنا
تمغۂ اعزاز سینے کے لئے

Marfat.com

○

دیکھتی ہے مجھے دُنیا بڑی حیرانی سے
جب بھی سرکار بچاتے ہیں پریشانی سے
یادِ سرکارِ دو عالم ہے بہاروں کی امیں
میرے گلشن کا تعلق نہیں ویرانی سے
دستگیری کے لئے نامِ نبیؐ کافی ہے
مشکلوں سے میں گزر جاتا ہوں آسانی سے

Marfat.com

چاہنے والے محمدؐ کے کہیں بھی نہ چھپے
عشق کا نُور نُمایاں رہا پیشانی سے

آج بھی عام ہیں دُنیا میں حِرا کے جلوے
ماہ و خورشید ہیں روشن اُسی تابانی سے

دیتے ہیں اُن کے ہی دَر پہ مرے آنسو دستک
کام بنتے ہیں اِسی سِلسلہ جُنبانی سے

اِعتبار اُن کے کرم کا بھی کرم ہی نِکلا
اب میں ڈرتا ہی نہیں ہوں کسی طُغیانی سے

جس میں سرکارِ مدینہؐ کا حوالہ ہی نہ ہو
ربط ایماں کا نہیں ایسی خدا دانی سے

اُس کی توصیف کہاں، اور کہاں یہ انجم
انبیاء دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے

Marfat.com

پلکوں پہ ہے اشکوں سے چراغاں مرے آقاؐ
آثار کرم کے ہیں نمایاں مرے آقاؐ

ہیں میرے لئے رحمتِ یزداں مرے آقاؐ
رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں مرے آقاؐ

کیا آنکھ ملائے گی بھلا گردشِ دوراں
ہے سر پہ ترا سایۂ داماں مرے آقاؐ

Marfat.com

بڑھتی ہی رہی ذرۂ ناچیز کی قیمت
کرتے رہے احسان پہ احساں مرے آقاؐ

احساس یہ کہتا ہے کہ تم آ ہی گئے ہو
تم سے ہے مرے گھر میں چراغاں مرے آقاؐ

ہوتا ہے ترے حُسنِ توجّہ سے کرم سے
انسان کے ہر دَرد کا دَرماں مرے آقاؐ

اللہ غنی آپؐ کی رفعت کا یہ عالم
جبریلؑ بھی سدرہ پہ ہیں حیراں مرے آقاؐ

ہر سال بُلانے لگے دربار میں اپنے
میں اس کرمِ خاص پہ قرباں مرے آقاؐ

انجمؔ کو ترے ذکر کی توفیق ملی ہے
مہکا مرے ایماں کا گُلستاں مرے آقاؐ

Marfat.com

○

نامِ محمد صلِ علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا
آؤ اُن کا ذکر کریں جو ہیں دافعِ رنج وبلا
نامِ محمدؐ صلِ علیٰ

جن کو اُن کا قرب ملا ہے بن گئے ہادی و راہ نما
سب پر اُن کی چشمِ کرم ہے واہ رے شانِ جود و سخا
نامِ محمدؐ صلِ علیٰ

Marfat.com

دیکھ کے اپنی فردِ عمل کو　　عاصی جب شرمائیں گے
اُمت سے کچھ پیار ہے ایسا　　خود وہ کرم فرمائیں گے

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

اُن پر اپنا تن من واروں　　واروں حُسنِ کون و مکاں
حاصِل ان کے صدقے میں ہے　　عزت و عظمت نام و نشاں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

جب ڈھلتی ہے یاد اشکوں میں　　رحمت کے در کُھلتے ہیں
ایسا کرم ہوتا ہے اُن کا　　سارے عصیاں دُھلتے ہیں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

محفلِ نعت کی بات نہ پُوچھو　　خود وہ کرم فرماتے ہیں
جن پہ کرم ہوتا ہے اُن کا　　اُن کے دن پھر جاتے ہیں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

Marfat.com

جن کو ان کا دَرد مِلا ہے　　نام اُنھی کا لیتے ہیں
رحمتِ عالم خواب میں آکر　　اُن کو تسلّی دیتے ہیں

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

اُنکی بھیک پہ سب پلتے ہیں　　اُن کے منگتے شاہ و گدا
در سے کوئی خالی نہیں لوٹا　　داتا کی یہ شانِ عطا

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

جب کوئی مشکل پیش آئی ہے　　دل نے اُن کو پکارا ہے
انجم اپنا تو یہ یقیں ہے　　اُن کا کرم ہو جاتا ہے

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

Marfat.com

رسُولوں میں مُمتاز نبیوںؑ میں اعلیٰ
خُدائی کا مُختار معراج والاؐ
ترا ہی لقب رحمتِ دو جہاں ہے
رہے گا ترے فیض کا بول بالا
کریم و خطا پوش، لُطفِ مجسّم
بہارِ عطا رحمتِ حق تعالیٰ

Marfat.com

اُٹھایا نہ ہم نے کوئی اور اِحساں
ہمیں صرف تیری عطاؤں نے پالا
اُنھیں اُن سے مانگا مگر سُرخرو ہے
بھکاری اَنوکھا ہے، دَاتا نرالا
گنہگار اب اس اِشارے کو سمجھیں
سرِ دوشِ اطہر ہے کالا دوشالا
اَدا دستگیری کی اللہ اکبر
جو ڈوبے ترایا، گرے تو سنبھالا
توقع سے بڑھ کر عطا کرنے والے
کسی کو کبھی تو نے خالی نہ ٹالا
منور ہیں شمس و قمر جس سے انجم
دِلوں تک پہنچتا ہے اُس کا اُجالا

Marfat.com

طوفان بھی ہے ساحل اور موج بھی کنارا

محبوبِ کبریا کا جب سے مِلا سہارا

عشّاق کا رہا ہے ہر دور میں یہ نعرہ

عزّت تری غُلامی، عظمت ترا نظارا

پہچانتے ہیں جس کے سجدے تمہارے دَر کو

پھرتا نہیں کہیں بھی دُنیا میں مارا مارا

سردارِ انبیاءؑ کی حاصل ہوئی غلامی

کس درجہ اوج پر ہے تقدیر کا سِتارا

Marfat.com

اے نعت تیرے قرباں ایسا گُداز بخشا
سرکارؐ کا کرم ہے اشکوں سے آشکارا

عرفان ہے تو یہ ہے، ایمان ہے تو یہ ہے
تم کو ہی یا محمدؐ ہر حال میں پُکارا

اُس کے غلام کیا ہیں، اللہ ہی جانتا ہے
اللہ کی مشیّت ہے جس کا ہر اشارا

کیا چیز ہے کریمی، کیا شے ہے دستگیری
وہ خوب جانتا ہے جس نے تمھیں پُکارا

ہیں جس قدر سہارے بےکس کے منتظر ہیں
بیکس کو ڈھونڈتا ہے سرکارؐ کا سہارا

ہے کارساز میرا، انجم یہی وظیفہ
چشمِ کرم خُدارا، چشمِ کرم خُدارا

Marfat.com

○

کیف ہی کیف ہر طرف نُور ہی نُور چار سُو
روضۂ سیّد البشرؐ عرشِ عُلیٰ ہے ہو بہو
سامنے ہے درِ رسُولؐ اشک نہیں کوئی ملُول
آج ہوئی ہے سُرخرو میری ہر ایک آرزُو
جوشِ جنوں اَدب اَدب، ذوقِ نیاز سر جُھکا
جلوہ گہہِ حبیبِ حق آج ہے تیرے رُوبرو

Marfat.com

جو بھی مدینے آگیا دل کی مُراد پا گیا
بگڑے نصیب بن گئے پُوری ہوئی ہر آرزُو

سامنے جالیوں کے ہے جوش پہ ہوش حکمراں
اشکوں میں ڈھل کے رہ گئی اہلِ جُنوں کی ہاؤ ہُو

پھیل رہی ہیں نکہتیں عرصۂ کائنات میں
یا درِ رسُولؐ سے چلی ایسی ہوائے رنگ و بُو

ذہن کرم سے دُھل گیا مجھ پہ یہ راز کُھل گیا
وہ تو بہت قریب ہیں جن کی تھی مجھ کو جستجو

اُن سا کوئی غنی نہیں، اُن سا کوئی سخی نہیں
اُن کے گدا کو مل گئی دونوں جہاں کی آبرو

عرض سلام کیجئے اور درُود بھیجئے
دے گی قبول کی سند اشکِ رواں کی آبجُو

Marfat.com

دل پہ نکھار آگیا، اُن کو بھی پیار آگیا
جب بھی نگاہِ شوق نے اشکوں سے کرلیا وضو

اپنی جگہ میں کچھ نہ تھا، اپنی جگہ میں کچھ نہیں
انجمؔ انھیں کے ذکر سے ہے مری ساری آبرو

○

عبادتوں کا زیور

عبادتوں کا ہے زیور یہ نعت صلِّ علیٰ
اِسی لئے تو رہی اَولیاؔ کا یہ معمول

درود، نعت نہیں ہے درود تو ہے دعا
بغیرِ نعت نہیں ہے درود بھی مقبول

Marfat.com

○

شہِ بزمِ اسریٰ کو دِل دے دیا ہے
دو عالم کے آقا کو دِل دے دیا ہے
کوئی اِس سے بہتر نہیں دِل کا مصرف
غلاموں نے آقا کو دِل دے دیا ہے
اُنھیں جب سے مانا ہے جانِ تمنّا
خود اپنی تمنّا کو دل دے دیا ہے

Marfat.com

وہ داتا ہے دیگا طلب سے زیادہ
بھکاری نے داتا کو دِل دے دیا ہے

اَمر کیوں نہ ہو جائے دَریا میں قطرہ
کہ قطرے نے دریا کو دِل دے دیا ہے

بناتی ہے محبُوبِ حق جس کی نسبت
اُسی حُسنِ یکتا کو دل دے دیا ہے

صفِ انبیاءؑ میں جو ہے سب سے بالا
اُسی قدِ بالا کو دِل دے دیا ہے

دو عالم کی ہیں رونقیں جس کے دَم سے
اُسی عالم آرا کو دِل دے دیا ہے

کہیں دل بہلتا نہیں اب تو انجم
چمن زارِ بطحا کو دل دے دیا ہے

Marfat.com

○

تقدیر جگائی ہے جگاتے ہی رہیں گے
سرکارؐ مدینے میں بُلاتے ہی رہیں گے

آواز کا یہ حُسن تو دو دن کا ہے مہمان
یہ اشک مرے نعت سُناتے ہی رہیں گے

رہتی ہے اُنھیں ہم سے سوا فکر ہماری
وہ ہم کو تباہی سے بچاتے ہی رہیں گے

Marfat.com

یادِ شہِ ابرارؐ میں رونا ہے عبادت
ہم ضبط کی دیوار گِراتے ہی رہیں گے

ہے میرے گُناہوں سے کرم اُن کا زیادہ
وہ دامنِ رحمت میں چھُپاتے ہی رہیں گے

جنّت سے حسیں تر ہیں مدینے کی فضائیں
روضے سے تصوّر کو سجاتے ہی رہیں گے

جب یاد کیا جاتا ہے آجاتے ہیں سرکارؐ
ہم قُرب کا یہ جشن مناتے ہی رہیں گے

ہے قُرب حقیقت میں ترے قُرب کا اِحساس
نعتوں سے یہ اِحساس جگاتے ہی رہیں گے

وہ دِین ہیں، ایمان ہیں، قرآن ہیں میرا
انجمؔ وہ مجھے راہ دِکھاتے ہی رہیں گے

Marfat.com

نزولِ رحمتِ باری ہے آج صلِّ علیٰ

وہ آئے صاحبِ معراج و تاج صلِّ علیٰ

حضورِ سرورِ عالمؐ سبھی نے پیش کیا

بصد نیاز دِلوں کا خراج صلِّ علیٰ

ستائیں غم تو مسلسل پڑھیں نبیؐ پہ درود

یہی ہے اپنے دُکھوں کا علاج صلِّ علیٰ

Marfat.com

ہمارے حامی و ناصر ہیں وہ خدا کی قسم
ہے جن کے سر پہ شفاعت کا تاج صلِّ علیٰ

وہ بادشاہ تمھی تو ہو یا رسولؐ اللہ
ازل سے جس کا دلوں پر ہے راج صلِّ علیٰ

تمہاری یاد کے صدقے، کہ مل گیا دل کو
غم و خوشی کا حسیں امتزاج صلِّ علیٰ

اُنھی کا ذکر، اُنھی کا خیال، اُنھی کی یاد
جہانِ عشق کے رسم و رواج صلِّ علیٰ

یہی یقین ہے سرمایۂ سکوں، کہ حضورؐ
رکھیں گے اپنے غلاموں کی لاج صلِّ علیٰ

یہ انتہائے کرم ہے حقیقتاً انجم
نبیؐ کی نعت ہے تیرا مزاج صلِّ علیٰ

Marfat.com

ذخیرہ

○

مرے دل میں ہے یادِ محمدؐ
کوئی اور نہ دل میں آئے

جو ہے نور ہی نور کا مسکن
وہاں کیسے ٹکیں گے سائے

ترے در سے جبیں نے رشتہ
تقدیر سے ایسے پائے

مرے شوق کے سارے سجدے
تری نسبت پر اترائے

Marfat.com

مجھے در پہ بلانے والے
مجھے یوں بھی اِذنِ سفر دے
مرے خوابوں کی جاگے قسمت
مری روح مدینے جائے

ترے دامن میں اے آقا
اگر آنسو چمکیں مہکیں
ترا ذکر ہو دل کی دھڑکن
تری یاد ہمیں تڑپائے

تری یاد پہ سب کچھ قرباں
کہ یہی ہے دین و ایماں
جو ہو راہ میں تیری حائل
اس دنیا سے بھر پائے

Marfat.com

ہیں ہزاروں ایماں دشمن
رہے سر پہ تیرا دامن
تجھے سب کچھ اپنا مانیں
کوئی لاکھ ہمیں بہکائے

کہاں جائے گی لیکر حاجت
مرے دست طلب کی غیرت
وہی میرا ہے آقا مولا
وہی مجھ پہ کرم فرمائے

ترے غم کے آنسو مہکیں
مرے سارے ارماں چہکیں
تری یاد ہے میرا درماں
ترا درد ہی دل بن جائے

Marfat.com

یہ نویدِ کرم بھی دیدے
تری حمد و ثنا کا شاعر
ترے سامنے روزِ محشر
تری نعت کا نغمہ گائے
للہ دکھا وہ صورت
جو صورت ہے حق صورت
ہر رنگ ہو پھیکا پھیکا
یوں رنگ ترا جم جائے
ترا پیار امر ہے پیارے
یہی مانگ رہا ہوں تجھ سے
انجم کا فسانہ دنیا
اب صدیوں تک دُہرائے

Marfat.com

○

یادِ رسولؐ پاک میں جو آنکھ نم نہیں
جلووں کی بارگاہ میں اس کا بھرم نہیں
کیا فائدہ ملے گا حرم کے طواف سے
یادِ نبیؐ سے قلب اگر خود حرم نہیں
پڑھنے لگیں درود اگر دل کی دھڑکنیں
اس سے بڑا تو کوئی خدا کا کرم نہیں

Marfat.com

انکی عطا ہیں ان پہ تصدّق ہزار بار
اولاد و جان و مال کچھ اتنے اہم نہیں

جس نے نبیؐ کے ذکر سے کھائی نہ ہو شکست
ایسا تو کائنات میں کوئی بھی غم نہیں

سرمایۂ حیات ہے یہ ذکرِ مصطفیٰؐ
ٹوٹا یہ سلسلہ تو سمجھ لو کہ ہم نہیں

ہرگز نہیں ہے اس کی بصیرت کا اعتبار
مقصودِ جس نظر کا وہ جانِ کرم نہیں

ابھرا نہیں ہو جس سے ولایت کا آفتاب
ایسا کوئی حضورؐ کا نقشِ قدم نہیں

ہیں محوِ شکر ہم تہِ دامانِ مصطفیٰؐ
نعمت وہ کون سی ہے جو ہم کو بہم نہیں

Marfat.com

دنیا میں بس یقینِ کرم سرفراز ہے
ہیں نامراد جن کو یقینِ کرم نہیں

دوری حضورؐ کی ہے عدم قرب ہے وجود
کچھ اور اعتبارِ وجود و عدم نہیں

پہلے بھی انکی نعت ہی لکھتا رہا ہوں میں
لگتا ہے یوں کہ جیسے یہ پہلا جنم نہیں

لکھا ہے اُس سفینے کی قسمت میں ڈوبنا
جس پر نبیؐ کا اسمِ گرامی رقم نہیں

انجمؔ جسے نصیب ہوا عشقِ مصطفٰےؐ
وہ محترم نہیں تو کوئی محترم نہیں

Marfat.com

سایۂ داماں

ہے سر پہ سایۂ دامانِ رحمت
مبارک ہو ہمیں یہ خوش مقامی
قیامت تک رہے گا جلوہ فرما
رسول اللہؐ کا عہدِ گرامی

Marfat.com

عہدِ رسالت

کھینچ کر وقت کی طنابوں کو
نظر انداز کر کے ماضی و حال

ہجر نے عالمِ تصور میں
نظر افروز کی ہے بزمِ وصال

لفظ کم مایہ ہیں بیاں کے لئے
میرے پروردگار مجھ کو سنبھال

Marfat.com

اتنے جلوے کہ ہے نظر خیرہ
ایسا عالم نہیں ہے جسکی مثال
وہ ہیں موجود خود کہ جنکی ثنا
جز خدائے قدیر سب پہ محال
جنکی سیرت ہے آفتاب یقیں
جنکی صورت بہشتِ خد و خال
جنکا اخلاق شارحِ قرآں
وحیٔ ربّی ہے جنکا حسنِ مقال
وہ مجسّم کرم سراپا نور
بہر انداز بحرِ جود و نوال
شمعِ محفل وہ ہیں تو پروانے
ایسے ہیں جو ہیں آپ اپنی مثال

Marfat.com

پاسباں در پہ جبرئیلِ امینؑ
اللہ اللہ یہ دبدبہ یہ جلال

چشمِ ساقیؐ سے مست ہیں اصحاب
عام طیبہ میں ہے شرابِ جمال

کیف ہی کیف ہے فضاؤں میں
مستیِ حق ہے یا اذانِ بلالؓ

ہیں سراپا درود پروانے
کر رہے ہیں طوافِ شمعِ جمال

ایک ہی سمت میں ہے محوِ خرام
اٹھنے والی ہر ایک موجِ خیال

دور رہ کر بھی ہو رہے ہیں اویسؓ
دولتِ قربِ مصطفٰےؐ سے نہال

Marfat.com

ہوگیا دو جہاں سے مستغنی
جسنے پھیلا دیا ہے دستِ سوال
کتنا مضبوط ہے حصارِ کرم
دل دُکھائے، نہیں یہ غم کی مجال
زندگی مطمئن ہے انکے حضور
شدّتِ کرب سے نہیں ہے نڈھال
پالیا ان کو، پالیا سب کچھ
چین - آغاز سے ہے تا بہ مآل
ان کا غم ان کی آرزو ایماں
اپنا غم ہے نہ کوئی اپنا ملال
سامنے ہے جمالِ شاہدِ حق
ہر نظر بن گئی ہے عشق خصال

Marfat.com

ساری آزردہ خاطری دل کی
دیکھ کر ان کو ہو رہی ہے بحال

ہر طرف رحمتوں کی بارش ہے
دل پہ جمتی نہیں ہے گردِ ملال

اس تصور کو جاوداں کر دے
اے خدائے وفا خدائے خیال

عہد سرکارؐ سامنے ہی رہے
ہجر میں چاہتا ہوں لطفِ وصال

آلؑ و اصحابِؓ مصطفٰےؐ کے طفیل
ہو نہ یہ کیف میرا رو بہ زوال

Marfat.com

یا حبیبؐی مَرحبَا　　یا حبیبؐی مَرحبَا
جدّالحُسینی مَرحبَا　　یانُورالعینی مرحبَا

یا اِمَام القِبلتین　　یارسُولُ الثقلین
فاتحِ بدر و حُنین　　راحتِ جاں نُورِ عین
مصطفےٰؐ و مجتبےٰؐ
یا حبیبؐی مرحبَا

Marfat.com

رحمتہ للعالمیں   سرورِ دُنیا و دیں

عینِ حق نُورِ یقیں   جاں نشین و دل نشیں

مُقتدا و مُدّعا

یا حبیبی مَرحبا

اوّل و آخر ہیں آپؐ   باطن و ظاہر ہیں آپؐ

حافظ و ناصر ہیں آپؐ   حاضر و ناظر ہیں آپؐ

ابتدا و انتہا

یا حبیبیؐ مَرحبا

درد کا درماں ہیں آپ   خَلق کا ارماں ہیں آپ

صاحبِ قرآں ہیں آپ   رحمتِ رحماں ہیں آپ

اعتبارِ کبریا

یا حبیبیؐ مَرحبا

Marfat.com

زندگی کے پیچ و خم　　بن گئے ہیں وجہِ غم
یا نبیِٔ محترم　　ہم پہ ہو لطف و کرم
اختیارِ کبریا
یا حبیبیؐ مرحبا

نورِ جان و نورِ عین　　آفتابِ مشرقین
نو بہارِ مغربین　　آپ ہیں ہر دل کا چین
مصطفےٰؐ و مجتبےٰ
یا حبیبی مرحبا

آپ حسنِ کائنات　　آپ سے روشن حیات
آپ رُوحِ ممکنات　　آپ صہبائے صفات
آپ جانِ مدعا
یا حبیبیؐ مرحبا

Marfat.com

آپ ہیں سب کے امام آپ کے سب ہیں غلام
اور غلاموں کا ہے کام پڑھتے رہنا صبح و شام
دم بدم صلِّ علیٰ
یا حبیبی مرحبا

افتخارِ مُرسلیں رحمۃ للعالمیں
صادق الوعد الامیں حاصلِ دنیا و دیں
تاجدارِ انبیاؑ
یا حبیبی مرحبا

انجمِ آشفتہ سر پھر رہا ہے دربدر
یا شہِ جن و بشر ہو کرم کی اک نظر
شافعِ روزِ جزا
یا حبیبی مرحبا

Marfat.com

سلام

شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدرُ الدجیٰ پر لاکھوں سلام

اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام
سب انبیاءؑ کا تو ہے امام
کُل اولیا ہیں تیرے غلام

شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے حکمرانی کس شان سے
قائم ہے تیرے فیضان سے
دُنیا و دیں کا سارا نظام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

تو ہے نہ جانے کتنا عظیم
ہے نام تیرا اتنا کریم
آساں سے آساں بنتا ہے کام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

سب پل رہے ہیں در سے ترے
سب پا رہے ہیں گھر سے ترے

Marfat.com

اس میں نہیں ہے کوئی کلام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

پیارا ہے کتنا نقشہ ترا
نقّاش خود ہے شیدا ترا
اللہ اکبر حُسنِ تمام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

تیری عطا کی کیا بات ہے
ابرِ کرم کی برسات ہے
ردِّ بلا ہے تیرا ہی نام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

شانِ سخا کا تجھ سے بھرم
مشکل کشا ہے تیرا کرم
بگڑی بنانا تیرا ہی کام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

ہر رُخ سے ایماں ہے سُرخرو
ظاہر بھی تو ہے باطن بھی تو
دل میں درود اور لب پر سلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

اتنا کرم تو فرمائیے
روضے پہ سب کو بلوائیے
حاضر یہاں ہیں جتنے غلام

Marfat.com

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

خود حق نشاں ہے صورت تری
تفسیر قرآں ہے سیرت تری
وحئ الٰہی تیرا کلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

والفجر رُدئے زیبا ترا
واللیل تیری زُلفِ دوتا
کتنے حسیں ہیں یہ صبح و شام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

انجم کے آقا انجم ہی کیا
تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام
شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

اللہ نور السمٰوٰت والارض

خدا کے نور سے میرا نبیؐ ہے
نبیؐ کے نور سے دنیا بنی ہے
برائے نام یہ خاکی ہے خاکی
کرم کیسا یہ اللہ غنی ہے

Marfat.com

غزل اور نعت کا امتزاج

Marfat.com

○

اب ذکر کیجئے نہ غمِ روزگار کا
رخ میری سمت ہوگیا فصلِ بہار کا
وہ دل نشیں نگاہ عجب کام کرگئی
عالم بدل گیا مرے لیل و نہار کا
میری جبینِ شوق میں سجدے تڑپ اٹھے
جب ذکر چھڑ گیا خمِ ابروئے یار کا
میخانہ ساز بن گئی ساقی کی یاد بھی
ٹوٹے گا سلسلہ نہ بہارِ خمار کا

Marfat.com

جلتا رہے چراغِ محبت تمام عمر
دل کے چمن سے جائے نہ موسم قرار کا

جز تیرے کس سے ہوگا مداوائے زخمِ دل
تجھ پر عیاں ہے حال دلِ غم شعار کا

اب آ بھی جاؤ ضبط کا یارا نہیں رہا
دامن ہی چھوٹ جائے نہ صبر و قرار کا

محسوس یہ ہوا کہ کھڑے ہیں وہ سامنے
عالم نہ پوچھئے نگہِ اشک بار کا

ان کے حضور ہو نہ سکا حالِ دل بیاں
دیکھے تو کوئی جبر مرے اختیار کا

انجمؔ انھی کی یاد ہے سرمایۂ حیات
احسان مند ہوں کرمِ کردگار کا

Marfat.com

اگر دیکھ لیں وہ نگاہِ کرم سے

ستارے گریں ٹوٹ کر چشمِ نم سے

سلامت رہے بس ترا آستا

نہیں واسطہ ہم کو دیر و حرم سے

جنونِ سفر آج تک معترف ہے

ملیں منزلیں تیرے نقشِ قدم سے

Marfat.com

ہر حال حاصل ہے حسنِ رفاقت

ہیں آشنا کون تیرے کرم سے

جہانِ وفا میں مری آرزوئیں

ہوئیں سرخرو تیرے فیضِ اتم سے

احسان کچھ کم نہیں لغزشوں کا

ب آ گئے اور بھی آپ ہم سے

نہ دنیا میں کچھ ہے نہ عقبیٰ میں کچھ ہے

ہیں سب رونقیں بس تمہارے ہی دم سے

بہر حال میں تیری توصیف لکھوں

ا رابطہ ہے یہ لوح و قلم سے

غمِ عشق ہی سے ہوں مانوس انجم

خوشی بھی ملے تو نہ بدلوں میں غم سے

Marfat.com

○

دردِ دل چشمِ نم چاہیئے

اعتبارِ کرم چاہیئے

ان سے ہی لَو لگائے رکھے

جس کو اپنا بھرم چاہیئے

ہم مدینے کے مشتاق ہیں

شیخ جی کو ارم چاہیئے

Marfat.com

ہم گریں تو سنبھالیں حضورؐ
یہ عطا ہر قدم چاہیئے
ہوں گدا بھیک سرکار کی
پے بہ پے دم بدم چاہیئے
سبز گنبد نظر میں رہے
کب مجھے جامِ جم چاہیئے
نسبت مصطفےٰ کی قسم
کچھ کلا ہوں میں خم چاہیئے
عازم بارگاہِ نبیؐ
پہلے طوفِ حرم چاہیئے

انجمؔ ان کی ثنا جو کرے
مجھ کو ایسا قلم چاہیئے

Marfat.com

○

زخمِ خنداں دردِ پنہاں غمِ جواں دل کے قریب
اک ہجومِ دوستاں ہو جیسے بسمل کے قریب

اس طرح ایقانِ قربِ دوست ہے دل کے قریب
جیسے اک تسکین کا احساس منزل کے قریب

ہر بھنور پر ہے خمِ گیسوئے جاناں کا گماں
میری کشتی اب کہاں آتی ہے ساحل کے قریب

Marfat.com

دل بھی ہے ان پر تصدق جان بھی ان پر فدا
رقص میں ہیں آرزوئیں شمعِ محفل کے قریب

پھر ذرا کھُل کر برس جائے وہ ابرِ التفات
اک دھواں سا اٹھ رہا ہے پھر مرے دل کے قریب

اب نہ وہ درماندگی ہے اب نہ وہ افتادگی
کیا جنونِ شوق لے آیا ہے منزل کے قریب

فیصلہ اس کا جنوں کے واسطے دشوار ہے
اک خلش ہے یا کہ احساسِ خلش دل کے قریب

اور کن لفظوں میں ہو شرحِ جمالِ روئے دوست
رکھ دیا ہے عشق نے اک آئینہ دل کے قریب

آنسوؤں سے جگمگائی رات میں نے تا سحر
آ بھی جا اے جانِ انجم اب مرے دل کے قریب

Marfat.com

○

شامِ غم جگمگا گئے آنسو
یاد تم آئے آ گئے آنسو

ان کے غم اور ان کے ذکر کی خیر
میری قسمت جگا گئے آنسو

میرے دامن کو تر کیا لیکن
آگ دل میں لگا گئے آنسو

Marfat.com

جو زباں سے کبھی ادا نہ ہوئی
وہ کہانی سنا گئے آنسو

ہائے ان کو بھی کر دیا ہے طول
مجھ پہ کیا ظلم ڈھا گئے آنسو

غم بہرحال معتبر نکلا
ہنستے ہنستے بھی آ گئے آنسو

ہر تبسّم کے پھول مرجھائے
رنگ اپنا جما گئے آنسو

دل پہ قابو نہ رہ سکا میرا
آپ آئے تو آ گئے آنسو

ان کا دامن ملا تو اے انجمؔ
کس قدر جگمگا گئے آنسو

Marfat.com

ان کے آنے کی جب خبر آئی
بج اٹھی غم کدوں میں شہنائی
اب نہیں ہوش انکی یاد کی خیر
کب گئی رات کب سحر آئی
یہ گماں بھی یقین بن جائے
ہو گئی آپ سے شناسائی

Marfat.com

عشق کے سلسلوں کی خالق ہے
حسنِ فطرت کی ایک انگڑائی
ان کی چشمِ کرم ہی کرتی ہے
جذبۂ شوق کی پذیرائی
تیرے ہر نقشِ پا کو تا بہ ابد
سجدہ کرتی رہے گی رعنائی
جس کی تہہ کو نہ پا سکا کوئی
تیری باتوں میں ہے وہ گہرائی
دونوں عالم سے بے نیاز ہوئے
ہیں غنی آپ کے تمنائی

زندگی کا سبب بنی انجم
آرزوؤں کی ناشکیبائی

Marfat.com

○

وہ میرے دل میں در آئے ہیں روشنی کی طرح
قبول نکہتیں کرلی ہیں پھول ہی کی طرح
انھیں کا ذکر، انھیں کا خیال انھیں کی یاد
جواں ہوا ہے غمِ عشق زندگی کی طرح
ہر اک نگاہ انھیں کا طواف کرتی ہے
وہ تیرگی میں نمایاں ہیں روشنی کی طرح

Marfat.com

یہ بات بوالہوسوں کو نہ ہوسکی معلوم
اجل بھی عشق میں آتی ہے زندگی کی طرح

خرامِ نکہتِ گل آپ سے عبارت ہے
خرامِ نکہتِ گل بھی ہے آپ ہی کی طرح

جواب جس کا کسی آستاں کے پاس نہیں
رکھی ہے آپ نے وہ بندہ پروری کی طرح

میں تیری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
ہے تیرے ذکر میں اک کیف بندگی کی طرح

جو تیرے نام سے ہوتی ہے دم بدم پیدا!
نہیں ہے خلد کوئی ایسی بےخودی کی طرح

مرے شعور کی معراج ہے یہی انجم
مری غزل کا ہے اسلوب نعت ہی کی طرح

Marfat.com

آغاز و انجام

آپ کا نام ہی حسن آغاز ہے
یہ کرم اور بھی اے خدا چاہیئے
آپ کے ذکر میں ہو بسر زندگی
آپ کے نام پر خاتمہ چاہیئے

Marfat.com

جنگلے سپنے ان کے گیت

Marfat.com

ہم اور نہیں کچھو کام کے

متوارے تورے نام کے

ہم اور نہیں کچھو کام کے

نا جانیں ہم مالا جپنا

پوجا سے بیراگ ہے اپنا

دھن میں دل آرام کے

Marfat.com

ہم میلے ہیں تم ہو پوِتّر
چرن چھوئیں تو کس بِرتے پر
ہم تو بس پرنام کے

آؤ ذرا سپنے میں آؤ
ہم ہیں اَبھاگی بھاگ جگاؤ
سوئے پڑے ہیں شام کے

مَن موہن آکاش سے آیو
مَن مَندر میں ہمرے سمایو
واری اس بسرام کے

جائے کوئی جب پی کی نگریا
رِم جھِم برسے نَین بَدریا
رہ جائیں دِل تھام کے

Marfat.com

جب سے پریت کا جوڑا پہنا
آنسو، آہیں، من کا گہنا
چاکر ہیں بے دام کے

انجم اپنا پریم اُدھورا
من کا درپن چُورا چُورا
پریمی ہیں بس نام کے

○

Marfat.com

○

جوگن بن کے پیار نے ڈھونڈا سب سنسار

اس دھرتی پر کوئی نہیں تم سا پالنہار

تمرے دوارے آپڑی

دیا کرو سرکار

نیا بیچ بھنور میں ہے ٹوٹے ہیں پتوار

کوئی کھیون ہار نہیں تم ہو کھیون ہار

تمرے دوارے آپڑی

دیا کرو سرکار

Marfat.com

اپنی سُندرتا کا آج　　دیدو مجھ کو دان
کروں تُمری کرپا سے　　میں اپنی پہچان
درپن اپنا توڑ کے　　چھوڑا رُوپ سنگھار

تمرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

جھُومے میری آتما　　ناچے ہے ہردَے
مجھ کو دی ہے پریم نے　　سُر سے اُونچی لے
مَن بِینا کے تَار میں　　بَاجت نام تہار

تُمرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

جھولی جگمگ جگمگ ہے　　پریم کی ایسی جوتی
پَل پَل تُمری یاد سَبھی　　آنسو آنسو موتی

Marfat.com

تمری سُندرتا کا ہے کِتنا سُندر پیار

تمُرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

سارے مِیلے دُور کے لگیں سُہانے ڈھول

عید کا کوئی بھاؤ نہیں دِیوالی بے مول

تمُرا درشن ہو جائے یہ ہے بڑا تیوہار

تمُرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

تمُرا ناتا سچا ہے تم کو مانا اپنا

انجم کی آشاؤں نے دیکھا تمُرا سپنا

تمرا دُوارا چھوڑ کر جاتی کِس کے دُوار

تمُرے دُوارے آپڑی دَیا کرو سرکار

Marfat.com

پرنام

میری پُوجا، میری بھگتی   پرِیتم کو پرنام
کر رکھا ہے، پیار نے اُس کے   ہردے میں بِسرام

پرِیتم کو پرنام

وہ داتا ہے وہ ہے دیالو   وہ ہے پالنہار
نام سے اُس کے بن جاتے ہیں   سارے بگڑے کام

پرِیتم کو پرنام

Marfat.com

اس کو نہیں دیکھا ہے میں نے پھر بھی ہے اس سے پیار
تَن مَن اپنا وار دیا ہے سُن کے اُس کا نام

پریتم کو پرنام

پریم اگنی میں جلنے والے جانت ہیں یہ بھید
یاد میں رم جھم نیر بہا کر ملتا ہے آرام

پریتم کو پرنام

اُس نے مجھ کو ڈھانپ لیا ہے وہ ہے بڑا کرپال
ورنہ کوئی اور نہ ہوتا مجھ سے بڑا بدنام

پریتم کو پرنام

جیون کا دُکھ سُکھ سے ناتا جیسا بھی ہے ٹھیک
جب میں مَروں وہ درشن دیدے سُندر ہو انجام

پریتم کو پرنام

Marfat.com

اس نے سنبھالا اُس نے بچایا　　میں اُس کے بلہار
دُنیا والے کر ہی دیتے　　ساکھ مری نیلام

پریتم کو پرنام

انجم اُس کے گُن گاتا ہے　　یہ بھی اُس کی دین
اس کے سپنوں کی خوشبو سے　　مہکے صبح و شام

پریتم کو پرنام

○

Marfat.com

شُبھ سُواگت

آئے نبیںؐ کے سردارؐ

باجے مَن بینا کے تار

آئے نبیںؐ کے سردارؐ

تن من واریں سیس نوائیں

شُبھ سواگت کے دیپ جلائیں

اُن کا جنم دن اپنے لئے ہے

سب سے بڑا تہوار

Marfat.com

کیا یہ مہِ میلاد نہیں ہے
آج کوئی ناشاد نہیں ہے
جن کا مَن ہے جگمگ جگمگ
اُن کے سجے گھر بار

کون اَبھاگی، کون دُکھی ہے
اُن کی کرپا ڈھونڈ رہی ہے
اُن کے ہوتے کون سُنے گا
در در کی دُھتکار

کون ہے جو بپتا کو ٹالے
اُن سے مانگیں مانگنے والے
سارے جگ میں گُونج رہی ہے
جن کی جے جے کار

Marfat.com

ہم کیا جانیں دین دھرم کو
ہم کیا جانیں کار کرم کو
اُن کے درشن ہمری پُوجا
باقی سب بے کار

برسا دو رحمت کی بدریا
میلی ہے جیون کی چُنریا
مَن آنگن میں ہم نے کر لی
پاپوں کی بھرمار

آئی بلائیں ٹال رہے ہو
کیسے کیسے پال رہے ہو
کوئی نہیں ہے اِس دھرتی پہ
تم سا پالن ہار

Marfat.com

موہنی صورت اپنی دِکھا دو
سپنوں ہی میں بھاگ جگا دو
دُکھیا دِل کو کاٹ رہی ہے
سانسوں کی تلوار

روتا ہوں پر دِل تو مگن ہے
پریم نبیؐ کا میرا دَھن ہے
سچے سُکھ کا بَھید نہ سمجھا
پاگل ہے سنسار

نبیوںؑ کا سر جُھک جاتا ہے
ولیوںؒ کا تو اَن داتا ہے
سب سے بڑی سرکار ہے تیری
سب سے بڑا دربار

Marfat.com

تُمرا بھکاری پالک تُمرا

یہ انجم ہے سیوک تُمرا

بھکشا دیدو درشن دے دو

کرپا کرو سرکار

○

یوں ہی تو نہیں ٹلتے ہیں طوفانِ حوادث

محسوس کیا اِس کو نہ یاروں نے ذرا بھی

ہم پر متوجہ ہیں بہر حال وہ انجم

انکی نگہہِ لطف دوا بھی ہے دعا بھی

Marfat.com

○

جگ داتا جگ بیچ پدھالے

سُندر سُندر پیارے پیارے

سب کے موہن رب کے دُلارے

دھرتی رُوپ، آکاش کے تارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

تن من واریں سیس نوائیں

اپنے سوئے بھاگ جگائیں

پونچھ لیں آنسو نردھن سارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

پلکوں پلکوں دیپ جلاؤ

من انگنا میں ناچو، گاؤ

درشن ہوں گے دوارے دوارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

داتا آیا، کرپا کرنے

اپنی دیا سے جھولی بھرنے

خوش ہو جائیں غم کے مارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

رُوپ نگر لکھا ہے مُکھ پر
آنکھیں جیسے پریم کا ساگر

بات سے پھوٹیں پیار کے دھارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

اُن کو پایا سب کچھ پایا
سر پر ہے اب اُن کا سایہ

اب نہ پھریں گے مارے مارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

اُن کا جگت ہے اُن کے ہی ہم تم
اُن کا قمر ہے، اُن کے ہی انجم

اُن کے ہیں سارے کے سارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

آج محمدؐ آئے مورے گھر

آنکھوں میں مازاغ کا سُرمہ

سر پہ تاج وَرَفَعنا کا

حُسنِ مجسّم اللہ اکبر

آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

صبحِ ازل ہے مُکھڑا اُن کا
شامِ اَبد ہے زُلف کا سایہ
اُن سے ہوا ہر قلب منوّر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

مہندی لگاؤں گھر وا سجاؤں
من آنگن میں ناچوں گاؤں
تَن مَن وارُوں اُن کے چرن پر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

آؤ سکھیو! مِل کر گائیں
اپنے پیا کا جشن منائیں
صلِّ علیٰ کی دُھوم ہے گھر گھر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

رم جھم برسے نُور کی برکھا
آیا ہے معراج کا دُولھا

دَھرتی اور آکاش سے بہتر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

دوش پہ یُوں گیسو لہرائے
بھینی بھینی خُوشبو آئے

رنگ و نکہت سارا منظر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

آمنہ بیؓ کا راج دُلارا
کتنا انوکھا، کتنا پیارا

چاند اُتر آیا ہے زمیں پر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

بن کے شبِ معراج میں دُولھا

پہنچے جب افلاک پہ آقا

نغمہ تھا ہر ایک زباں پہ

آج محمدؐ آئے مورے گھر

ٹل جائے گی ساری مُصیبت

آجائے گا دورِ راحت

اب تو مجھے دیکھیں گے نجر بھ

آج محمدؐ آئے مورے گھر

انجم بیکس آپ کا مَنگتا

دیجئے بھکشا جگ کے دَاتا

بُوند ہوں میں اور آپ سمند

آج محمدؐ آئے مورے گھ

Marfat.com

بستانِ مناقب

Marfat.com

○

مرے لب پہ رات دن ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ
ترے ذکر سے بنے ہیں مرے کام غوثِ اعظمؒ
مرے راستے میں آ کر کبھی مشکلیں نہ ٹھہریں
مرے کام آ رہا ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ
جو نظر اُٹھا کے دیکھوں تو ہو سامنے مدینہ
مرے عشق کو عطا ہو وہ دوام غوثِ اعظمؒ

Marfat.com

تو علیؓ کا زورِ بازو تو رسولِؐ حق کی خوشبو
ہے سخاوتوں کا منصب ترے نام غوثِ اعظمؒ

ترے دوش پر قدم ہے شہِ عرش آستاں کا
تری ذات پر بزرگی ہے تمام غوثِ اعظمؒ

مرا کعبۂ ارادت ہے اُنہی کا آستانہ
کہ تمام اولیا کے ہیں امام غوثِ اعظمؒ

مری خالی جھولی بھر دے مجھے بے نیاز کر دے
ترا فیض، تیری رحمت تو ہے عام غوثِ اعظمؒ

مرے دل کو دل بنا دے مرے گھر کو جگمگا دے
تری دید کا ہوں طالب لبِ بام غوثِ اعظمؒ

ہے اُنہی کے رُخ سے روشن مہ و مہر اور انجم
مری صبح غوثِ اعظمؒ، مری شام غوثِ اعظمؒ

Marfat.com

حضرت غوث الاعظم جیلانیؒ

غوثِ اعظمؒ جیلانی — مظہرِ شانِ رحمانی
تیرے کرم سے پائی ہے — ہر مشکل میں آسانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

زہراؓ کا تو راج دُلارا — شیرِ خدا کی شان
حُسنِ حسنؓ کا آئینہ ہے — دِل تجھ پر قربان
تیری نسبت لاثانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

جتنے ولی ہیں زیرِ قدم ہیں　　تیری عظمت صلّ علیٰ
حسنِ ہدایت کی ہے ضمانت　　تیری نسبت صلّ علیٰ

تو ہے نورِ سُبحانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

تیری ولایت تیری امامت　　اوجِ حیدرؓ رازِ پیمبرؐ
تیری حیات اللہ اکبر　　ایسی اعلیٰ ایسی بہتر

جیسے شرحِ قرآنی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

آئی مصیبت ٹل جاتی ہے　　یہ ہے تیرا احسان
تیرے زیرِ فرماں طوفاں　　سب تجھ پر قربان

تجھ کو حاصل سُلطانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

○

آج مرے گھر غوثؓ آئے ہیں — کیوں نہ بچھاؤں آنکھیں
جگمگ جگمگ ساری فضا ہے — کیسے اُٹھاؤں آنکھیں

ساری محفل نُورانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

تو نے بہت انجم کو نوازا — ذرّہ ہے خورشید
اور کرم جاری ہی رہے گا — تجھ سے یہی اُمید

تیری بخشش لاثانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

حضرت داتا گنج بخش رحؒ

داتا تیرا بڑا دربار

کریو ہمرا بیڑا پار

تیری دیا کی دھوم ہے گھر گھر

اپنی اپنی جھولی لے کر

بھکشا لینے آئے بھکاری

تو ہے پالنہار

Marfat.com

تو ہے نبیؐ کا راج دُلارا
تو ہے علیؓ کی آنکھ کا تارا
آ پہنچا ہے آس لگائے
سارا ہی سنسار

سر پر جگ مگ تاجِ ولایت
نین سجیلے، موہنی صورت
سُندر سُندر رُوپ پہ تُمرے
دونوں جگ بلہار

داتا تیری شان نرالی
تیرا کرم ہے ایسا مثالی
جس نے تجھے مشکل میں پکارا
اُس کا بیڑا پار

Marfat.com

اہلِ نظر جو بھی آجائے

اس چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

تیری عظمت کا ہے سالے

دلیوں کو اِقرار

تو ہے عزّت تو ہے عظمت

تو ہے خود اللہ کی رحمت

جس کو تیرا پیار ملا ہے

وہ تو نہیں نادار

تُمرے دُوارے آن پڑا ہے

سر کو جُھکائے کب سے کھڑا ہے

انجم کا بن جائے مقدر

کرپا ہو سرکار

Marfat.com

سلطان الہند غریب نوازؒ

تری شان، شانِ یدُاللّٰہی
تو بڑا غریب نوازؒ ہے
نہ ہو کعبہ کیوں ترا آستاں
تری نسبتیں ہیں قرارِ جاں
تری نسبتوں ہی پہ ناز ہے
تو بڑا غریب نوازؒ ہے

Marfat.com

ترے در سے داغِ جبیں ملا
یہ نشان کتنا حسیں ملا
یہ نیاز حاصلِ ناز ہے

تو معینِ اُمتِ مصطفیٰ
تو ثبوتِ رحمتِ مصطفیٰ
تو عطائے میرِ حجاز ہے

ہمیں تو نے اپنا بنا لیا
غمِ دو جہاں سے بچا لیا
ترا دستِ جود دراز ہے

ترے کیفِ ذکر سے جھوم لیں
ترے آستانے کو چوم لیں
یہی عاشقوں کی نماز ہے

Marfat.com

تو حبیبِ ذاتِ الٰہ ہے
تو ہی بے کسوں کی پناہ ہے
تو کریم بخت نواز ہے

جو سُنی گئی سرِ کربلا
ہے تری صدا بھی وہی صدا
وہی نغمہ ہے وہی ساز ہے

نہ گِنے گئے وہ شُمار سے
جو پلے ہیں تیرے دیار سے
درِ فیض آج بھی باز ہے

تری شان انجمِ بے نوا
کبھی حال میں بھی نہ لکھ سکا
تو خدائے پاک کا راز ہے

Marfat.com

خواجۂ خواجگانؒ

یا خواجہ معینؒ زہراؓ کے حسین

مری بات بنی رہ جائے سرکار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

کس سے کہوں دُکھ بیتا کوئی نہیں تمرے سوا

واسطہ شیرِ خدا میری طرف چشمِ عطا

تڑپے مورا من روئے جیون

ہو جائے مجھے بھی تو دیدار!

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

Marfat.com

چھوڑ کے گھر اور نگر تمرے لئے جوگ لیا

اب تو کر دکچھ کرپا خوشیاں دیں سوگ لیا

میں تو ہوں دُکھی برہا کی جلی

طعنے نہ مجھے مارے سنسار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دُوار

منگتا میں، تم راجا میں ادنیٰ، تم اعلیٰ

ذرّہ میں، تم سورج قطرہ میں تم دریا

تم سا جو نہیں دُنیا میں سخی

مجھ سا بھی نہیں کوئی نادار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دُوار

چشت نگر کے دُولہا دِلّین کے مہاراجا

مکھڑے کی سُندرتا جلوہ ہے مولا کا

Marfat.com

سب اہلِ نظر شیدائی ہیں

تم خواجہ عثمانؒ کے دِل دار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

عالی نسب والا حسب نُورِ نبیؐ جانِ علیؓ

بحرِ کرم حسنِ عطا ہند ولی قطبِ جلی

انجمؔ تو بھلا کس گنتی میں

ہے سب کو عظمت کا اقرار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تُمرے دُوار

Marfat.com

فرد الافراد خواجہ فریدالدین گنج شکرؒ

خواجہ گنج شکرؒ مہاراج

رکھیو ! مجھ برہن کی لاج

خواجہ معینؒ کی جان تمھی ہو

خواجہ قطبؒ کی شان تمھی ہو

تم کو سو ہے سب دُلین کا

جگ مگ جگ مگ تاج

خواجہ گنج شکرؒ مہاراج

تُمری سب اقلیم ولایت

اللہ اللہ شان شوکت

Marfat.com

تمرے دُوارے سارے راجہ

دینے آئیں باج

خواجہ گنج شکر مہاراج

ہر جلوہ، جلوے میں تمرے

جو بھی دیکھے سب کچھ دیکھے

تمرا درشن جس نے کیا ہے

پڑھ لی عشق نماج

خواجہ گنج شکر مہاراج

اپنے دَر پر مجھ کو بلایا

ذرّے کو خورشید بنایا

انجم کی تقدیر جگادی

کرپا کی ہے آج

خواجہ گنج شکر مہاراج

Marfat.com

حضرت بابا فریدؒ

بابا فرید گنجِ شکرؒ جانِ اولیا
آئینۂ صفاتِ نبیؐ شانِ اولیا
میخانۂ معینؒ کے ساقی تمھی تو ہو
قائم ہے تم سے مستیٔ عرفانِ اولیا
ہیں صابرؒ و نظامؒ سے شہباز زیرِ دام
ہے نسبتِ فریدؒ ہی شایانِ اولیا
ہے حضرتِ عمرؓ کی کرامات کا امیں
ہے جس کا نام مطلعِ دیوانِ اولیا
خواجہ قطبؒ کا فیضِ دوامی یہی تو ہے
انجم بھی ہے غلامِ غلامانِ اولیا

Marfat.com

تقاضے

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں نے برصغیر ہند و پاک کے ہر گوشے سے ہزاروں خطوط ارسال کئے کہ انھیں

"حسنت جمیع خصالہٖ"

کی ایک ایک جلد روانہ کی جائے۔ پہلا ایڈیشن بہت جلد ختم ہو چکا تھا۔ اس لئے ان کی محبت آمیز فرمائشوں کے پیشِ نظر دوسرا ایڈیشن ۴۸ صفحات کے اضافے سے پیش کیا جارہا ہے۔ یہ اضافہ مناقب کے حصے میں یقیناً اہلِ دل پسند فرمائیں گے۔

معین الدین احمد

Marfat.com

عشقِ و مستی

ملک کے نامور علماء، صوفیاء، شعراء اور دیگر اہلِ علم کے خطوط موصول ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ ان میں قمر انجم صاحب کے فن اور عشقِ رسول پر بڑے ہی نادر پیرائے میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ یہ خطوط نعتیہ شاعری کے حسین اسالیب کے لئے ایک مؤقر سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان خطوط کو علیحدہ سے "عشق و مستی" کے عنوان سے شائع کر دیا جائے۔

اس ایڈیشن میں صرف چند اہلِ محبت کے خطوط شامل کئے جا رہے ہیں۔ ان خطوط میں حکیم مرزا عزیز الرحمٰن جودھپوری کا خط جو فنِ جُمّل کا شاہکار ہے آپ ضرور پسند کریں گے۔

خوشخبری

قمر انجم صاحب کا دوسرا نعتیہ دیوان " بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ " کے نام سے بھی مستقبل قریب میں منظرِ عام پر آ رہا ہے۔ جس کی رُوح پرور نعتیں آپ کو محبتِ رسولِ کریم سے سرشار کر دیں گی۔

Marfat.com

ڈاکٹر عبدالرشید پی ایچ ڈی
پروفیسر اسلامیات
کراچی یونیورسٹی - کراچی۔

میں نے بہت سے نعت شریف کے مجموعے دیکھے مگر قمر انجم صاحب کا مجموعہ اپنی آپ نظیر ہے۔ جب سے میں نے اس کو دیکھا ہے حرزِ جاں بنایا ہے۔ اپنی محفلوں میں میں نے خود پڑھا ہے اور اہلِ محفل کو رُلایا ہے۔ میں نے قمر انجم صاحب کو آج تک نہیں دیکھا لیکن اُن کی دھڑکنوں سے مل کر اُن کو بھی بھانپ لیا ہے۔ جس طرح خوشبو چھپ نہیں سکتی اسی طرح اُن کی یہ دھڑکنیں متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ اگر اُن سے عمر بھر بھی ملاقات نہ ہو تو کیا مضائقہ۔ اُن کا کلام تو میری رُوح میں اُتر گیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ہم سب کے بے ساختہ آنسوؤں کی وجہ سے ان کی اور ہماری مغفرت ہو جائے گی۔ امام بوصیریؒ نے دل کی گہرائی سے قصیدۂ بردہ لکھا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس کو اس اشتیاق سے سُنا جیسے درخت کی ٹہنی ہوا میں جھومتی ہو۔ کیا عجب کہ قمر انجم صاحب کا یہ کلام بھی سرورِ عالمؐ کے دربار میں پیش ہو گیا ہو۔ میرے پیر و مرشد حضرت عبدالقدیر صدیقی نے ایک نعت شریف لکھی جس کا مطلع ہے۔ "تو ضیا، چشمِ آدم تو رسولِ کبریائی" تو اہل اللہ نے اپنے مکاشفہ میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ رسولِ کریمؐ کے سامنے اسی شعر کو اس طرح دُہرا رہے ہیں" تو ضیا، چشمِ آدم تو حبیبِ کبریائی"۔ چنانچہ رسول کو "حبیب" سے بدل دیا گیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت قمر انجم کی نعت "آج محمدؐ آئے مورے گھر" بھی سرورِ عالم کو سُنائی گئی ہے اور اس کے نُورانی اثرات بکھیرے گئے ہیں۔ کاش مشہور قوال بھی اس کلام کو یاد کر لیں اور پاکستان میں جگہ جگہ پھیلائیں۔ والحمد للہ

احقر العباد۔ عبدالرشید

Marfat.com

قمر انجم صاحب !

بسترِ علالت پر نسخۂ شفا بن کر "حسنت جمیع خصالہ" مجھ تک پہنچا۔ آپ کی حسین نعتوں اور وقار صدیقی صاحب کے مبسوط "پیش لفظ" نے میری کتنی ہی ذہنی اُلجھنیں صاف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مجھے اپنی دُعاؤں میں ضرور یاد کر لیا کریں۔

پروفیسر ایم۔ اے مجید
زرعی یُونیورسٹی
فیصل آباد

Marfat.com

مشفقی ومحبّی قمر انجم صاحب !

آپ سے مستفید ہونے کا موقع کراچی میں بھی، اِصطفا منزل مدینہ منوّرہ کی ہفتہ واری محفل میں ملتا ہی رہتا ہے۔ جب آپ نے اپنا مجموعۂ کلام حسنت جمیع خصالہٖ مجھے دیا تو میں نے اسے اپنے لئے نعمت ہی سمجھا اور بے اختیار تحدیث اور حکمِ محبوبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے تحت چند سطور لکھنے کے لئے بے قرار ہوگیا۔

شاعری حقیقتاً مشکل کام ہے۔ اور پھر نعت کا سچا کام تو نازک ترین ہے۔ بقول شمیم جے پوری ؎

کتنا مشکل ہے شمیم اس کو کوئی کیا جانے
شعر اور وہ بھی بعنوانِ رسولِ عربیؐ

آپ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں آپ کے دل میں محبتِ رسولؐ کا چراغ روشن ہے۔ آپ کی نعتوں میں اُسی چراغ کی چمک دمک ہے۔ آپ جب نعت پڑھتے ہیں تو خود بھی آنسو بہاتے ہیں دُوسروں کو بھی رُلاتے ہیں اور آنسو خود دلیلِ رحمت ہیں۔ میں دست بہ دُعا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اِس تعلقِ محبُوبی میں بطفیلِ حبیبِ مکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم روز بروز اضافہ فرمائے۔ فقط

طالبِ دُعا۔ دُعاگو

مظہر مدنی

اِصطفا منزل۔ مدینہ منوّرہ

Marfat.com

۷۶ - ڈی - ماڈل ٹاؤن، لاہور
۲۹ مئی ۱۹۸۰ء

محترم قمر انجم صاحب!

سلام مسنون -!

متعدد بار نعتیہ محفلوں میں آپ کو دیکھنے، ملنے اور سننے کا اتفاق ہوا - نعت میں آپ کا اپنا لہجہ، انفرادیت لئے پُرکشش نظر آیا۔ "جنگ" میں آج تبصروں کے کالم میں آپ کے مجموعۂ نعت "حسنت جمیع خصالہٖ" پر تبصرہ نظر سے گزرا -

دُعائے خیر کے ہمراہ یہ سطور لکھ رہا ہوں، کرم فرمائیے! دوگنا کرم! اُمید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوگا -

والسلام
آپ کا مخلص
ناصر زیدی
ایڈیٹر "ادبِ لطیف" لاہور

Marfat.com

(ایک خط)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحق العزیز الحی الکریم

۱۴۰۰ھ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم بدیع الزمان مونس جان رؤف ورحیم

۱۹۸۰ء

محترم معین الدین احمد صاحب سربلند

۱۴۰۰ھ

بلند ہیں اعجاز دیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

۱۹۸۰ء

مسرت ہوئی کہ جناب کے ادارہ نے جناب قمر انجم کا مدح پیرا

۱۹۸۰ء

نعتیہ مجموعۂ کلام، گوہر دل افروز شائع کر کے

۱۹۸۰ء

توشۂ عقبیٰ، دولت جاوید زادِ راہ حاصل کر ہی لیا۔

۱۹۸۰ء

اللہ جل شانہٗ جناب کے ادارہ کو کامیابی وکامرانی اوجِ سعادت سے نوازے۔ آمین

۱۹۸۰ء

خادم حکیم عزیز الرحمان مرزا جودھپوری۔ حیدر آباد سندھ

۱۹۸۰ء

Marfat.com

سیّدنا صدّیقِ اکبر

رضی اللہ عنہ

واجب ہے احترام ابُوبکرؓ مومنو
جیسے درُود فرض ہے حمد وثنا کے بعد
ان کے سِوا کوئی بھی نہیں نائب النبیؐ
خیر البشر وہی ہیں تمام انبیاء کے بعد

Marfat.com

سیّدنا صدّیقِ اکبر

رضی اللہ عنہ

عتیقُ النار صدیقِ معظّم کون ہے تم ہو
بہ اقدامِ رہِ ایماں، مقدّم کون ہے تم ہو
رسولُ اللہ کا عشقِ مجسّم کون ہے تم ہو
صحابہؓ سب مکرّم اور اکرم کون ہے تم ہو
رہے مانندِ سایہ، ساتھ ظلِّ رحمتِ حق کے
رفاقت ہو گئی جس سے مکرّم کون ہے تم ہو

Marfat.com

تصدق کر دیا جو کچھ بھی تھا آقاؐ کے قدموں پر
فداکاری ہوئی ہے جس سے محکم کون ہے تم ہو

تمھارا ذکر بھی ذکرِ محمدؐ سے ہے وابستہ
ہے جس کی ذات معروفِ دو عالم کون ہے تم ہو

جہاں دن رات الزامات کے تیروں کی بارش ہے
رسولؐ اللہ کے زخموں کا مرہم کون ہے تم ہو

تمھیں کو جانشینِ رحمتِ کونینؐ ہونا تھا
بقولِ رحمتِ کونینؐ ارحم کون ہے تم ہو

نبیؐ کے بعد جو شیرازۂ ملت ہوا برہم
کیا جس نے وہ شیرازہ منظم کون ہے تم ہو

تمھیں انجم، قمر سمجھے نہ کیونکر چرخِ عظمت کا
نبیؐ کے بعد فخرِ نوعِ آدم کون ہے تم ہو

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ

عمرؓ کی جرأتِ بے باک شوکتِ اسلام
عمرؓ کی فکرِ رسا محسنِ عبادِ خدا
عمرؓ اذان، عمرؓ دین کا کھلا اعلان
عمرؓ مرادِ محمدؐ، عمرؓ مرادِ خدا

Marfat.com

فاروقِ اعظمؓ

عمرؓ ظلِّ خدا شانِ محمدؐ

عمرؓ تصویرِ فیضانِ محمدؐ

عمرؓ مستیِ عرفانِ محمدؐ

عمرؓ ساقیِ مستانِ محمدؐ

عمرؓ حمد است چوں الحمدُ للہ

عمرؓ نعت است شایانِ محمدؐ

Marfat.com

محمدؐ مصطفٰے قرآنِ باری
عمرؓ بالفعل قرآنِ محمدؐ

عمرؓ علمِ نبیؐ ، حلمِ الٰہی
عمرؓ شمشیرِ بُرہانِ محمدؐ

میسر شد ابو بکرؓ و عمرؓ را
قرارِ زیرِ دامانِ محمدؐ

خدا مختص بعرفانِ عمرؓ کرد
بہرعنوان عرفانِ محمدؐ

عمرؓ توقیرِ دیں ، تنویرِ ایماں
عمرؓ خوشبوئے بُستانِ محمدؐ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
قمرانجم ، محبانِ محمدؐ

Marfat.com

حضرتِ عثمان ذوالنّورینؓ

رضی اللہ عنہ

حیا وَ حِلم کی اِک جلوہ گاہ ہیں عثمانؓ
زِ فرق تا بہ قدم عزّ و جاہ ہیں عثمانؓ
خود اپنی جان دی لیکن بچالیا قرآن
بقائے نُورِ ہُدیٰ دیں پناہ ہیں عثمانؓ

Marfat.com

تنویرِ وفا، حق کی اذاں حضرتِ عثمانؓ
ایمان کا دل، راحتِ جاں حضرتِ عثمانؓ
اِسلام کی عظمت کا نشاں حضرتِ عثمانؓ
روشن ہیں کراں تابہ کراں حضرتِ عثمانؓ
قرآں کی تلاوت میں نہاں حضرتِ عثمانؓ
ہر ذوقِ شہادت سے عیاں حضرتِ عثمانؓ

Marfat.com

اور رنگِ سخاوت پہ ہیں خورشیدِ سخاوت
ہے کون وہاں اب ہیں جہاں حضرتِ عثمانؓ

محبوبِ محمدؐ ہی بہر حال نظر آئے
ہے تم سا کوئی اور کہاں حضرتِ عثمانؓ

سرتا بہ قدم حلمِ رسولِ عربیؐ ہیں
ہیں مرجعِ صاحب نظراں حضرتِ عثمانؓ

دیتا ہے سدا تیری امامت کی گواہی
یہ دورِ جہاں دورِ زماں حضرتِ عثمانؓ

ایمان پہ ایمان کا اطلاق رہے گا
جب تک بھی ہیں ایمان کی جاں حضرتِ عثمانؓ

ہیں دستِ خدا بیعتِ رضوان سے ثابت
ہیں مظہرِ خلاقِ جہاں حضرتِ عثمانؓ

Marfat.com

انوارِ محمدؐ سے منوّر ہی رہے تم
توصیف سے قاصر ہے زباں حضرتِ عثمانؓ

توفیق خدا دے تجھے جانیں تجھے مانیں
یہ شپّرہ چشمانِ جہاں حضرتِ عثمانؓ

قرآں نے کیا جذب ترے پاک لہو کو
کافی ہے یہ منظر، یہ سماں حضرتِ عثمانؓ

قوت تھی مگر جان نہ لی، جان ہی دیدی
رکھتے ہی نہ تھے خوفِ زیاں حضرتِ عثمانؓ

انجم مرا ایمان ہے یہ فضلِ خدا سے
ہر وقت ہیں میرے نگراں حضرتِ عثمانؓ

Marfat.com

دَم ہمہ دَم علیؓ علیؓ

کعبہ زِ کعبہ یافتم
حاصلِ عشق حاصلم
طوف بہ گردِ او کُنم
دین من است مستقیم
دَم ہمہ دَم علیؓ علیؓ

Marfat.com

یادِ علیؓ است جانِ جاں
نورِ زمین و آسماں
محو دراوست این و آں
ہست دلاؤ من ہنیم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

عشق جمالِ کبریا
عشق کمالِ مصطفےٰؐ
عشق مرادِ اولیا
عشق گدازِ باطنم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

Marfat.com

سازِ اَلست را صَدا
عالمِ ہست را نوا
مالکِ تاجِ ہَلْ اَتیٰ
حیدرِ صاحبُ الکرم
دَم ہمہ دم علیؓ علیؓ

ذوقِ بلالؓ و بُوذرؓ است
اَوجِ شعورِ قنبر است
مایۂ روزِ محشر است
بیں بہ خلوص بَر لبم
دَم ہمہ دم علیؓ علیؓ

Marfat.com

حلقہ بگوشِ حیدرؓ م

دستِ علیؓ است بر سرم

بہہ زِ شہاں، تونگرم

من بخُدا قلندرم

دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

دینِ من از علیؓ ولی

دینِ من از علیؓ، نجی

دینِ من از علیؓ، علیؓ

من زِ قبیلِ دیگرم

دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

Marfat.com

ہر دو جہاں فدائے تو
ہر دو جہاں گدائے تو
ہر دو جہاں بپائے تو
سجدہ کُناں قدم قدم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

انجم آساس مستیم
درد نہاد، در دِلم
رُو کشِ شمعِ محفلم
شعلہ زن است دم بدم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

Marfat.com

علیِ مرتضیٰؓ

زورِ دستِ کبریا تو ہے مشیت کا وقار
تیرا اندازِ نظر حق، تیغ ہے باطل شکار
قاریِ قرآں نہیں قرآن ہے عرفان ہے
علم و عرفاں کے گلستاں میں تجھی سے ہے بہار
ہے ترے خونِ شہادت سے صداقت سرخرو
تیری ذاتِ پاک سے ہے دین کا محکم حصار

Marfat.com

حرف آسکتا نہیں ہرگز ترے اخلاص پر
تو رہا بزمِ تعاون میں رفیقِ یارِ غار

پاسبانِ عثمانِ ذوالنورین رضی کا تو ہی تو تھا
حضرتِ فاروقِ اعظم رضی کا رہا تو جاں نثار

تجھ پہ تہمت ہے کہ تو اصحاب رضی سے ناراض تھا
تو محبت ہی محبت، تو سراپا انکسار

مصلحت تیری زباں پر تو نہ تھی مُہرِ سکوت
صف شکن، خیبر شکن، باطل شکن تھی ذوالفقار

دین پر احسان ہے تیرے عظیم ایثار کا
تیری سیرت سے ہے خائف اِفتراق و انتشار

عظمتِ ملّت پہ انجمؔ آ نہیں سکتا زوال
عظمتِ ملّت کا عنواں بن گئے ہیں چار یار رضی

Marfat.com

عثمانؓ و علیؓ

دیکھ اے شوقِ زیارت سوئے عثمانؓ و علیؓ
عکس رُخسارِ نبیؐ ہے رُوئے عثمانؓ و علیؓ

گلشنِ دینِ نبیؐ کے ہر گلِ خوش آب میں
رنگِ عثمانؓ و علیؓ ہے بُوئے عثمانؓ و علیؓ

مظہرِ رحمت بھی یہ ہیں اِن کی نسبت پر درُود
ہے سخاوت ہی سخاوت خوئے عثمانؓ و علیؓ

Marfat.com

وقت کی رفتار ہو جائے گی خود ہی سازگار
دیکھئے بس جنبشِ ابروئے عثمانؓ و علیؓ

اللہ اللہ یہ بہارِ نسبتِ خیر البشرؐ
گلشنِ ایماں میں ہے خوشبوئے عثمانؓ و علیؓ

پاک نسلوں کو عطا کی ہیں خدا نے برکتیں
تا ابد بہتی رہے گی جوئے عثمانؓ و علیؓ

گرمیٔ خورشیدِ محشر پر زوال آ جائے گا
دیکھتے ہی سایۂ گیسوئے عثمانؓ و علیؓ

نکہتِ عثمانؓ و علیؓ ہے پاسباں ایمان کی
حامیٔ دینِ متیں بازوئے عثمانؓ و علیؓ

مجھ کو اس کیفیتِ ایماں پہ انجمؔ ناز ہے
دل کھنچا جاتا ہے خود ہی سوئے عثمانؓ و علیؓ

Marfat.com

علیِ مرتضیٰؓ

علیؓ صدیقِ اکبرؓ کے ہیں پیارے
علیؓ فاروقِ اعظمؓ کے دلارے
علیؓ عثمانؓ کی آنکھوں کے تارے
علیؓ کے ہم علیؓ بے شک ہمارے

Marfat.com

سیدنا امامِ حسن

رضی اللہ عنہ

شرحِ بدرالدجیٰ امامِ حسنؓ
معنیِ والضحیٰ امامِ حسنؓ
اشجع النّاس وارثِ حیدرؓ
زورِ دستِ خدا امامِ حسنؓ
اصدق الصادقیں امامِ مبیں
سیدالاذکیا امامِ حسنؓ

Marfat.com

کون تجھ سا علیؓ کے گھر میں ہوا
آفتابِ ہدیٰ امامِ حسنؓ

واقعی دردِ ملتِ اسلام
آپ کے دل میں تھا امامِ حسنؓ

مہر ہے جادۂ وفا کے لئے
آپ کا نقشِ پا امامِ حسنؓ

تم ہی ضامن رہے حوادث میں
تم تھے مشکل کشا امامِ حسنؓ

انتشار، افتراق ختم کیا
امن کا مدعا امامِ حسنؓ

شام کو صبح کا دیا پیغام
تھے سراپا ضیا امامِ حسنؓ

Marfat.com

تجھ سے جو کٹ گیا وہ کٹ ہی گیا
حق ترا راستہ امام حسنؓ

دشمنِ جاں پہ بھی نگاہِ کرم
یہ عطا، یہ سخا امام حسنؓ

سیر چشم و سخی و مستغنی
کعبۂ اغنیا امام حسنؓ

آپ سے قائم، آپ سے دائم
اعتبارِ وفا امام حسنؓ

روز وردِ زبانِ انجم ہے
نامِ پاک آپ کا امام حسنؓ

---

۲۸ صفر ۱۳۷۳ھ

Marfat.com

حضرتِ امامِ حسینؓ

رضی اللہ عنہ

سرمایۂ بہارِ گلستانِ مصطفےٰ
حضرت حسینؓ ابنِ علیؓ جانِ مصطفےٰ

رخشاں سرِ حسینؓ پہ ہے تاجِ بنیّت
بے واسطہ محال ہے عرفانِ مصطفےٰ

ساغر ہے کربلا کا نجف کی شراب ہے
سرشارِ کیفِ عشق ہیں مستانِ مصطفےٰ

Marfat.com

آئینۂ جمالِ الٰہی حسینؓ ہیں
ایماں فروز ہے مہِ تابانِ مصطفےٰؐ

صرف ایک امرِ حق کی بہتّر شہادتیں
کتنا عظیم تر ہے یہ فیضانِ مصطفےٰؐ

حمدِ خدا ہے اسمِ محمدؐ تو بالیقیں
اسمِ حسینؓ نعت ہے شایانِ مصطفےٰؐ

اُس کی نظر حسینؓ کے نقشِ قدم پہ ہے
جو شخص بھی ہے تابعِ فرمانِ مصطفےٰؐ

اصحابؓ و اہلِ بیتؓ ہیں محوِ جمالِ حق
دیکھے تو کوئی رونقِ ایوانِ مصطفےٰؐ

انجم یہ فیضِ نسبتِ شبیرؓ ہی تو ہے
سر پہ ہے میرے سایۂ دامانِ مصطفےٰؐ

Marfat.com

سلام

محبوبِ مصطفٰےؐ کو ہمارا سلام ہو
سلطانِ کربلاؑ کو ہمارا سلام ہو
آیا ہے رن میں ابنِ مظاہرؑ کا ضعف بھی
اک پیرِ بے عصا کو ہمارا سلام ہو
دامن بچا کے جان دی ہر خوف و حرص سے
حُرؑ کی اس اتقا کو ہمارا سلام ہو
حق کے لئے جو عین جوانی میں آگئی
اکبرؑ کی اس قضا کو ہمارا سلام ہو
لوٹ آئے تشنہ لب ہی کنارِ فرات سے
عباسؑ کی وفا کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

لے کر برات کرب و بلا سے جِناں گئے
قاسمؑ کی اس اَدا کو ہمارا سلام ہو
ماموں پہ بڑھ کے عونؑ و محمدؑ فدا ہوئے
زینبؑ کی مامتا کو ہمارا سلام ہو
اٹھا اگر تڑپ کے تو غش کھا کے گِر گیا
بیمارِ کربلاؑ کو ہمارا سلام ہو
اصغرؑ کا تشنگی پہ وہ خاموش احتجاج
آوازِ بے صدا کو ہمارا سلام ہو
بھائی کی لاش دیکھ کے زینبؑ خموش ہیں
بانوئے باحیا کو ہمارا سلام ہو
انجمؔ تمام عمر کہیں گے یہ اہلِ دل
سلطانِ کربلاؑ کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

سیّد الاغیاث

شیخ علی ہجویری

رحمتہ اللہ علیہ

اللہ اللہ ترا رتبہ عالی داتاؒ
اولیاء بھی ہیں ترے در کے سوالی داتاؒ

تو ہے دریائے سخا، بحرِ کرم، موجِ عطا
تیری بخشش کا ہے انداز مثالی داتاؒ

دُور ہو جاتی ہے ہر ذوقِ طلب کی خامی
تیری سرکار ہے دُنیا سے نرالی داتاؒ

Marfat.com

ہستیِ پاک تری مظہرِ اللہ جمیل
تیری فطرت ہے جمالی ہی جمالی داتاؒ

تو ہے بس تو ہے مرے باغِ تمنا کی بہار
میرے آقا مرے مولا مرے والی داتاؒ

تیرے میخانے میں ہے ساقیِ کوثر کا ظہور
ایک بھی جام نہ پایا کوئی خالی داتاؒ

پرتوِ حضرتِ صدیقؓ نظر آتی ہے
تیری تصدیق تری صدق مقالی داتاؒ

تیرے انوارِ کرم دیکھ رہے ہیں ہم لوگ
تو نہیں ہے کوئی تصویرِ خیالی داتاؒ

نعت انجم کے لئے وجہِ شرف وجہِ وقار
روز افزوں ہو مرا ذوقِ بلالیؓ داتاؒ

Marfat.com

خواجۂ کُل خواجگاںؒ

حضرت خواجہ عثمان ھارُونی

رحمتہ اللہ علیہ

خدائے راز کا اک راز خواجۂ عثمانؒ
برائے "نغمۂ کُن" ساز خواجۂ عثمانؒ
حضورِ خواجۂ کُل خواجگاں غریب نوازؒ
ہیں آپ ہی کا تو اعجاز خواجۂ عثمانؒ
اُنھیں پکارنے والا یقین رکھتا ہے
بہر طریق ہیں دمساز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

تمھاری ذات ہے وہ ذات جس پہ صلِّ علیٰ
رسولِ حق کو بھی ہے ناز خواجۂ عثمانؒ

ہوا ہے جو بھی ہوا آپ کے توسُّل سے
خوش انتہائے خوش آغاز خواجۂ عثمانؒ

دیا ہے آپ نے ناقوس کو مزاجِ اذاں
یہ آپ ہی کا ہے اعجاز خواجۂ عثمانؒ

تم اہلِ حق ہو کہ حق راز ہی نہیں کھُلتا
کوئی ادا نہیں غمّازِ خواجۂ عثمانؒ

جہاں بھی غلغلۂ حق کہیں ہوا محسوس
سُنی ہے آپ کی آواز خواجۂ عثمانؒ

کوئی نظیر نہیں اِس علوئے ہمّت کی
کہ زیرِ دام ہیں شہباز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

رہی ہے باعثِ حیرت جہانِ عرفاں میں
ترے غلاموں کی پرواز خواجۂ عثمانؒ

بقدرِ ظرف سبھی فیضیاب ہوتے ہیں
ترے کرم کا ہے دَر باز خواجۂ عثمانؒ

وہی ہیں صرف وہی ہیں بلند آوازہ
جو آپ کے ہیں ہم آواز خواجۂ عثمانؒ

اُنھیں کے جلوے ہیں خواجہؒ قطبؒ فریدؒ نظامؒ
ہیں رُو برو بہر انداز خواجۂ عثمانؒ

یہی یقین ہے انجمؔ کا تیری نسبت سے
ہیں اہلِ چشت سرافراز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

غوثِ اعظمؒ

ہیں میرے لئے رحمتِ یزداں شہ جیلاںؒ
رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں شہِ جیلاںؒ

بڑھتی ہی رہی ذرۂ ناچیز کی قیمت
کرتے رہے احسان پہ احساں شہِ جیلاںؒ

کیا آنکھ ملائے گی بھلا گردشِ دوراں
ہے سر پہ ترا سایۂ داماں شہِ جیلاںؒ

تم آگئے کہتے ہیں یہ آثار کرم کے
تم سے ہے مرے گھر میں چراغاں شہِ جیلاںؒ

Marfat.com

اللہ غنی آپ کی رفعت کا یہ عالم
ہیں اولیاء اللہ بھی حیراں شہِ جیلاںؒ

ہوتا ہے ترے حُسنِ توجہ سے فراہم
افلاس کے ہر درد کا درماں شہِ جیلاںؒ

اللہ کا ارمان ہے ارمانِ محمدؐ
ارمانِ محمدؐ ترا ارماں شہِ جیلاںؒ

تو پھول ہے وہ گلشنِ زہراؓ و علیؓ کا
ہے جس پہ فدا نکہتِ ایماں شہِ جیلاںؒ

ہر سال بُلاتے رہیں سرکارِ دو عالمؐ
تقدیر رہے اپنی درخشاں شہِ جیلاںؒ

انجمؔ کو کیا ہے اُفقِ نعت پہ روشن
ہے تیرا کرم کتنا نمایاں شہِ جیلاںؒ

Marfat.com

هِندَ الوَلیِ

خواجہ غریب نواز

رحمۃُ اللہ علیہ

آجا خواجہؒ آجا خواجہؒ
سوئے بھاگ جگا جا خواجہؒ
تیرے گُن گانے کے لئے ہے
سات سُروں کا باجا خواجہؒ
ہم ہیں بھکاری تُمری دَیا کے
راجن کے مہاراجا۔ خواجہؒ

Marfat.com

آ بیٹھو اب کر پا ہو گی
کھول کے من دُروا جا خواجہؒ

درس بھکاری انکھیاں برسیں
صُورتیا دِکھلا جا خواجہؒ

صدقہ خواجہ عثمانؒ دیدے
بگڑے کام بنا جا خواجہؒ

زہرؓا کی خوشبو کے وارث
مَن بگیا مہکا جا خواجہؒ

کھیت ہیں سُوکھے، گھر ہے ویراں
ابرِ کرم برسا جا خواجہؒ

تو آئے تو سب آجائیں
آجا آجا آجا خواجہؒ

Marfat.com

دُھوپ دُکھوں کی بھی نہ اُڑائے
ایسا رنگ جما جا خواجہؒ
تُمرا انجمن بیچ بھنور ہے
بیڑا پار لگا جا خواجہؒ

Marfat.com

محبوبِ الٰہی

رحمتہ اللہ علیہ

حبیبی، سیّدی و قبلہ گاہی
نظام الدین محبوبِ الٰہیؒ
مجسّم شارحِ اَلفقرُ فخری
ترا ہر ایک نازِ کج کُلاہی
ترے جلووں کی تابانی کے آگے
ہے سب کو اعترافِ کم نگاہی
گدائی تیرے دَر کی اہلِ دل کو
متاعِ خسروی و بادشاہی

Marfat.com

مُعینی شان سے ہندوستاں میں
کیا قائم نظامِ خانقاہی
نصیر الدّین اور خسرو کی عظمت
تری عظمت کی دیتی ہے گواہی
مذاقِ ترکِ دُنیا ختم کر کے
جلایا ہے چراغِ خیر خواہی
ترے نقشِ قدم پر چل رہا ہے
طریقِ عشق کا ہر ایک راہی
دمِ آخر ہو لب پر نام اُن کا
یہی حسرت ہے میری یا الٰہی
وسیلہ کارگر ہے ان کا انجم
ملی فوراً مجھے۔ جو چیز چاہی

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ

صابرِ پاک
رحمتہ اللہ علیہ

یہ حسنِ کرم یہ شانِ عطا مخدوم علی احمد صابرؒ
جاری ہے ترا دریائے سخا مخدوم علی احمد صابرؒ

اے صلِّ علیٰ تم نے پائی محبوبِ خدا کی رعنائی
سرتابقدم ہو نور و ضیا مخدوم علی احمد صابرؒ

آئینۂ ظاہر و باطن سب کچھ تمھارے جلووں میں
دیکھا جو تمھیں حق کو دیکھا مخدوم علی احمد صابرؒ

Marfat.com

ہے تاجِ ولایت سر پہ ترے تو مظہرِ حُسنِ قدرت ہے
ہے کتنا کھرا سکہ تیرا مخدوم علی احمد صابرؒ

پستی کو بلندی بخشی ہے عشّاق کو مستی بخشی ہے
ہے سرِّ حقیقت راز ترا مخدوم علی احمد صابرؒ

اے نورِ نگاہِ مصطفوی ہے رحمتِ حق رحمت تیری
عادت ہے کرم، فطرت ہے عطا مخدوم علی احمد صابرؒ

ہم کیوں نہ تجھے سب کچھ مانیں دربارِ فریدیؒ سے اکثر
ملتا ہے ہمیں صدقہ تیرا مخدوم علی احمد صابرؒ

میں شاد رہوں آباد رہوں میں تجھ کو ہمیشہ یاد رہوں
آنکھوں میں رہے روضے کی ضیا مخدوم علی احمد صابرؒ

انجم ہے وہی قسمت کا دھنی تقدیر بنی تو اُس کی بنی
ہر لحظہ وظیفہ ہے جس کا مخدوم علی احمد صابرؒ

Marfat.com

Marfat.com

عشقِ رسول جب دل میں راسخ

ہو جاتا ہے تو ذوقِ مدح نعت کے پیکر میں ڈھل جاتا ہے

ذوقِ نعت قدیم ہے۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب ابتدائے آفرینش کے لئے اللہ تعالیٰ نے "امرِ کُن" کے پردے میں "کُن محمّد" ارشاد فرما کر آپ کے سرِ اقدس پر تاجِ تقدم سجایا اور خلعتِ محبوبیت عطا کی۔ نورِ محمدی عنوانِ حیات بنکر جگمگانے لگا۔ فرشتوں نے مقصودِ کائنات کا طواف کیا۔ آپ ہی کا نور بیت المعمور کی حقیقت ٹھہرا۔ انبیاء نے آپ کی نصرت کے میثاق کو قبول کیا۔ ابُوالبشر حضرت آدم نے آپ کے اسمِ گرامی پر پہلا بوسہ محبت سے ثبت کیا۔ آپ حضرت ابراہیم کا مُدعا، حضرت موسیٰ کی تمنّا اور حضرت عیسیٰ کی نوید بن گئے۔

آپ کے اوصاف کا عقیدہ انبیاء پڑھتے رہے، اُمتیں جھُومتی رہیں۔ عرشی آپ کے گُن گاتے رہے مگر ربّ العزت آپ کی جیسی توصیف و تعریف کے حق میں تھا، اُس کا حق ادا نہ ہوا۔

*

وقار صدیقی

Marfat.com

عشقِ رسول جب دل میں راسخ

ہو جاتا ہے تو ذوقِ مدح نعت کے پیکر میں ڈھل جاتا ہے

ذوقِ نعت قدیم ہے۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب ابتدائے آفرینش کے لئے اللہ تعالیٰ نے "اَمرِ کُن" کے پردے میں "کُن محمّد" ارشاد فرما کر آپ کے سرِاقدس پر تاجِ تقدم سجایا اور خلعتِ محبوبیت عطا کی۔ نورِ محمدی عنوانِ حیات بنکر جگمگانے لگا۔ فرشتوں نے مقصودِ کائنات کا طواف کیا۔ آپ ہی کا نور بیت المعمور کی حقیقت ٹھہرا۔ انبیاء نے آپ کی نصرت کے میثاق کو قبول کیا۔ ابُوالبشر حضرت آدم نے آپ کے اسمِ گرامی پر پہلا بوسہ محبت سے ثبت کیا۔ آپ حضرت ابراہیم کا مُدعا، حضرت موسیٰ کی تمنّا اور حضرت عیسیٰ کی نوید بن گئے۔

آپ کے اوصاف کا عقیدہ انبیاء پڑھتے رہے، اُمتیں جھومتی رہیں۔ عرشی آپ کے گُن گاتے رہے مگر ربّ العزت آپ کی جیسی توصیف و تعریف کے حق میں تھا، اُس کا حق ادا نہ ہوا۔

*

وقار صدیقی

Marfat.com